جہادِ پاکستان کا داعی، مجلّہ طالبان

# مجلّہ طالبان

جلد ۱۱، شمارہ ۳، شوال ۱۴۴۷ھ بمطابق مارچ ۲۰۲۶ء

## پاکستان اور افغانستان جنگ کی وجہ حقیقی کیا ہے؟



جہادِ پاکستان کا داعی، مجلّہ طالبان



جلد ۱۱، شمارہ ۳، شوال ۱۴۴۷ھ بمطابق مارچ ۲۰۲۶ء

## حدیث نبوی ﷺ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "میں نے رات میں دو آدمی دیکھے جو میرے پاس آئے پھر وہ مجھے لے کر ایک درخت پر چڑھے اور اس کے بعد مجھے ایک ایسے مکان میں لے گئے جو نہایت خوبصورت اور بڑا پاکیزہ تھا، ایسا خوبصورت مکان میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ان دونوں نے کہا کہ یہ گھر شہیدوں کا ہے۔"

(صحیح بخاری 2791)

## فہرست


اداریہ ........ 1

آپریشن الخندق کا مؤثر اختتام ........ 3

عید سعید الفطر کی مناسبت سے عالیقدر امیر المؤمنین شیخ القرآن والحدیث مولوی ھبۃ اللہ اخندزادہ صاحب حفظہ اللہ کا پیغام! ........ 4

عید الفطر (۱۴۴۷ھ، ۲۰۲۶ء) کی مناسبت سے امیر تحریک طالبان پاکستان محترم مفتی ابو منصور عاصم (نور ولی محسود) حفظہ اللہ کا امت مسلمہ کے نام خصوصی پیغام! ........ 12

ناکامی فوج کا مقدر ........ 18

پاکستان اور افغانستان کی جنگ کی وجہ حقیقی کیا ہے؟ ........ 20

باطل نظام اور اس سے چھٹکارا ........ 22

یہ پرویز مشرف 2.0 ہے! ........ 25

پیغام، دعوت وارشاد تحریک طالبان پاکستان ........ 27

23 مارچ کے موقع پر پیغام ........ 29

فروری کے مہینے میں ہونے والی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ ........ 34


محترم قارئین کرام!

اپنے قیمتی مشوروں، آراء اور فکری و دینی تحریروں کے لیے درج ذیل ای میل اور ٹیلی گرام آئی ڈی پر رابطہ کریں۔


https://t.me/mujallah_T

mujallah@proton.me



# یہ جنگ کس لیے؟

کچھ کانوں نے یہ سن کر برداشت بھی نہیں کیا ہوگا کہ "پاکستان کی فوج افغانستان کی اسلامی امارت کیخلاف لڑ رہی ہے۔" آپ دیکھتے ہوں گے کہ ہر پاکستانی اور ملک سے باہر کے لوگ اس پر انگشت بدنداں ہیں کہ کیسے اتنا گہرا تعلق رکھنے والے دو پڑوسی 'اسلامی' ممالک آپس میں لڑ پڑے؟۔ تفصیل تو کئی زیادہ ہو سکتی ہے، مگر حالیہ دنوں میں چند ایسی معقول وجوہات نظر آتی ہیں، جس کو دیکھتے ہوئے اس جنگ کی وجوہات کو سمجھا جاسکتا ہے۔

**آرمی چیف کی ہٹ دھرمی:**

پاکستان کے کئی سیاسی، مذہبی اور اندرون ملک دیگر مسائل میں ہم نے دیکھا کہ موجودہ آرمی چیف انتہائی ہٹ دھرمی، خود پسندی اور ملک کو اپنے ہی پنجوں میں لینے کا خواب رکھنے والا شخص ثابت ہوا ہے۔ ماضی قریب میں انڈیا کے ساتھ ایک ڈرامہ کرنے کے بعد اس نے عوامی جذبات کو بھانپتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ اس کے پاس ایک ایسا دشمن ہونا چاہیے کہ جس پر وہ خود کو بظاہر حاوی ثابت کر کے ایک کامیاب آرمی چیف کہلوائے اور اس کیلئے افغانستان سے بہتر کوئی آپشن نہیں تھا، کیونکہ دیگر پڑوسیوں کے ساتھ لڑنے سے یہ خود کو بھی اب قاصر سمجھنے لگ گئے ہیں۔ فیلڈ مارشل کا وہ تمغہ جو اس نے اپنے سینے پر لگا رکھا ہے، اب اسے چمکتا دکھانے کیلئے آرمی چیف کچھ بھی کر سکتا ہے، اگرچہ اس میں عام مسلمانوں کا خون بہے۔

**امریکہ کی خوشنودی:**

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کی بنیاد جس طریقے سے پرویز مشرف نے رکھی ہے، اب اس کے جانے کے بعد ہر آرمی چیف کو لگتی ہے۔ آرمی چیف بنتے ہی یہ امریکہ کا دورہ خود پر فرض سمجھتے ہوئے کر آتے ہیں۔ اب حال ہی میں ہم نے دیکھا کہ کٹھ پتلی وزیر اعظم اور آرمی چیف نے کتنی کوششیں کر کے ایک بار پھر امریکی صدر کی قربت حاصل کر لی ہے اور یہ ہم سب کو معلوم ہے کہ امریکی صدر کی قربت قیمت مانگتی ہے جو اب فوجی ریاست ادا کر رہی ہے۔ پاک افغان کی حالیہ کشیدگی میں امریکی صدر کا پاکستان کو "اچھا کر رہا ہے" کا تحفہ دینا اور پاکستانی جیٹس کا بگرام ایئر بیس پر حملہ کرنا نہ کوئی معمولی بات ہے اور نہ ہی اسے بغیر کسی منصوبہ کے کیا ہوا عمل قرار دیا جا سکتا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ امریکی صدر نے کہا تھا کہ مجھے بگرام میں امریکی اسلحہ دیکھ کر غصہ آتا ہے، تو یہ جنگ اسی غصے کو ٹھنڈا کرنے کی خاطر لڑی جا رہی ہے۔

**اسلامی نظام کی مخالفت:**

امارت اسلامیہ افغانستان کی کابل پر دوبارہ حاکمیت کے بعد دو باتیں سامنے آئیں، ایک یہ کہ پاکستان کے پڑوسی ملک میں اسلامی

نظام نافذ ہوا، اور دوسرا یہ کہ پاکستان میں بھی اسلامی نظام کا سایہ پڑنے لگا جیسا کہ قومی اسمبلی میں مولانا فضل الرحمن نے سیکیورٹی صورتحال پر خطاب کرتے ہوئے کہ ہمارے علاقوں میں جلد امارت اسلامیہ کا نظام آنے والا ہے، جس کی بنیادی وجہ فتح کابل دیکھ کر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کا بلند ہوتا مورال تھی۔ ان دونوں باتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے پاکستانی فوج نے مناسب سمجھا کہ افغانستان کو نشانہ بنایا جائے۔ ایک تو عام پاکستانیوں کی نظر میں افغانستان میں قائم اسلامی نظام کو بدنام کیا جاسکے گا اور دوسرا جو سایہ پاکستان پر پڑ رہا ہے، وہ ہٹ جائے گا۔ ورنہ اگر امارت اسلامیہ افغانستان کے دور حکومت میں اس وجہ سے کابل کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے کہ وہاں ٹی ٹی پی کی قیادت ہے تو کیا بقول ان کے حامد کرزئی اور اشرف غنی دور میں بھی یہ قیادت وہاں نہیں تھی؟ اگر تھی تو تب کیوں حملہ نہیں کیا؟

رہی تحریک طالبان پاکستان کی افغانستان میں موجودگی کی بات تو کئی مرتبہ امیر تحریک طالبان پاکستان کے قتل کا دعوی کرکے، بمباریوں میں بچوں کو قتل کرکے بڑے کمانڈرز کو قتل کرنے کے دعوؤں کے جھوٹا ثابت ہونے کے بعد کم از کم فوج کو اب دوبارہ یہ دعوے نہیں دہرانے چاہیے تھے۔ اگر انہیں اب بھی کوئی شک ہے کہ ہم نے شاید کسی ٹی ٹی پی کمانڈر کو مارا ہے تو یہ ایک آنلائن مباحثہ کی ترتیب بنائیں، یا کسی ثالث کو درمیان میں لاکر تحقیق کرائے تو ثابت ہوجائے گا کہ پاکستانی فضائیہ کے حالیہ حملوں سے پہلے زندہ رہنے والے تحریک کے تمام مسئولین اب بھی زندہ اور اپنے اپنے علاقوں میں مصروف دعوت وجہاد ہیں۔



# آپریشن الخندق کا مؤثر اختتام

تحریک طالبان پاکستان کی قیادت نے ۱۵ مارچ ۲۰۲۵ء کو ملک بھر میں مجاہدین کی کارروائیوں کو تیز کرنے اور مؤثر بنانے کیلئے طے شدہ حکمت عملی کے تحت آپریشن الخندق کا اعلان کیا جو ۱۰ مارچ ۲۰۲۶ء تک جاری رہا۔ اس آپریشن کے دوران تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے چترال تا کراچی ملک کے چاروں صوبوں میں بشمول گلگت بلتستان انتہائی مؤثر اور تیز کارروائیاں کیں اور اس دوران دعوت جہاد کا سلسلہ بھی بہترین انداز کے ساتھ جاری رکھا۔

آپریشن الخندق کے دوران تحریک طالبان پاکستان کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق آپریشن کے پہلے مہینے مارچ کے دوسرے نصف میں ۱۵۰ سے زائد اور اپریل میں ۲۱۶ حملے کیے گئے۔ مئی میں حملوں کی تعداد ۳۲۷ اور جون میں ۳۰۷ تک پہنچ گئی، جبکہ جولائی میں ۳۶۰ حملے رپورٹ ہوئے۔ اگست کے مہینے میں سب سے زیادہ اور تاریخ ساز ۵۵۶ حملوں کی رپورٹ سامنے آئی، اس کے بعد ستمبر میں ۳۵۹، اکتوبر میں ۳۴۹ اور نومبر میں ۳۰۲ حملے رپورٹ کیے گئے۔ سال کے آخری مہینے دسمبر میں یہ تعداد حسب معمول ذرا کم ہو کر ۲۷۱ اور سال ۲۰۲۶ء کے پہلے مہینے جنوری میں ۲۴۵ رہی، جبکہ اس کے بعد فروری میں دوبارہ اضافہ دیکھنے میں آیا اور حملوں کی تعداد ۳۵۲ تک پہنچ گئی۔

اس آپریشن میں فوج، ایس ایس جی، ایف سی، پولیس، سی ٹی دی، فوجی حمایت یافتہ امن کمیٹی اور خفیہ اداروں کے ۷۰۰۰ سے زائد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، جس میں سے اچھے خاصے تعداد کی تصدیق فوجی ذرائع نے بھی کی ہے، تاہم فوجی سینسر شپ اور دور دراز علاقوں میں ہوئی کارروائیوں کا فوج کی طرف سے رپورٹ نہ کیا جانا یا وہاں صحافیوں کو نہ جانے دینا ہمارے ملک کا ایک معروف مسئلہ ہے، جس سے کچھ حملے یا نقصانات ریکارڈ میں نہیں آتے۔ اس سے بھی بڑھ کر جو پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے، وہ سیکیورٹی فورسز کی صفوں سے اہلکاروں کا نکلنا اور خاص طور پر مجاہدین کے زیر اثر علاقوں میں ان کا سرنڈر کرنا ہے، جہاں تحریک طالبان پاکستان کی طرف سے انہیں امن کی ضمانت ملتی ہے اور وہ خود بھی اس ناپاک صف سے نکل کر حلال روزگار کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔ اس دوران یہ تعداد بھی تقریباً ۱۵۰ تک رہی۔ نوکریاں چھوڑ کر از خود حلال روزگار کرنے والے اور بیرون ملک جانے والوں کی تعداد تو ہزاروں میں ہے۔

اس آپریشن کے دوران ایک پیش رفت یہ بھی دیکھنے کو ملی کہ فوج اور آئی ایس آئی کی جانب سے علاقوں میں تعینات جواسیس کو کنٹرول کیا گیا اور اس طرف سے مجاہدین کو ملنے والا نقصان کم ترین سطح تک پہنچا، جس میں اہلیان علاقہ کی بھی بھلائی ہے۔ اسی طرح بعض علاقوں میں چور ڈکیتوں کا کنٹرول اور بعض علاقوں میں اہلیان علاقہ کے تنازعات کے حل و فصل میں بھی کافی پیشرفت ہوئی۔

(بقیہ صفحہ ۱۱ پر)

# عید سعید الفطر کی مناسبت سے عالیقدر امیر المؤمنین شیخ القرآن والحدیث

# مولوی ھبۃ اللہ اخندزادہ صاحب حفظہ اللہ کا پیغام!

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونتوب إليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله.

أما بعد:

فقد قال الله سبحانه وتعالى في القرآن الكريم:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى، وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى

(الأعلى: ۱۴، ۱۵)

ترجمہ: بہ تحقیق کامیابی پائی ہے (مراد کو پہنچا ہے) وہ شخص جو پاک ہوا (ایمان کے ساتھ گناہوں سے) اور یاد کیا اپنے رب کا نام (تکبیر کے ساتھ) پھر نماز ادا کی (جو کہ اسلام کی نشانی ہے) (تفسیر کابلی)

و عن ابي هريرة رضى الله تعالى عنه قال، قال النبي صلى الله عليه وسلم: كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف قال الله تعالى :إلا الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي للصائم فرحتان :فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم أطيب عند الله من ريح المسك والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم فلا يرفث ولا يصخب، فإن سابه أحد أو قاتله فليقل إني امرء الصائم. (مشكوة شريف، متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے ہر نیک عمل کا ثواب بڑھایا جاتا ہے، ایک نیکی کا ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے کا ثواب اس سے بھی زیادہ ہے، کیونکہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

روزہ رکھنے والا اپنی خواہشات اور اپنا کھانا صرف میری رضا کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی روزہ افطار کرنے کے وقت، اور دوسری خوشی اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت۔

اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو نہ فحش بات کرے اور نہ شور و غل مچائے۔ اگر کوئی اسے برا کہے یا اس سے لڑنے کی کوشش کرے تو وہ کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔ (بخاری و مسلم)

افغانستان کے مومن و مجاہد عوام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عید الفطر کے مبارک موقع پر میں افغانستان کے مجاہد اور

دیندار لوگوں اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ہماری اور آپ کے روزے، تراویح اور دیگر عبادات اور خدمات اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ سب کو تقویٰ، اخلاص اور استقامت کے راستے پر ثابت قدم رکھے، اور دنیا و آخرت کی زندگی میں سعادتیں اور کامیابیاں نصیب فرمائے۔

محترم بھائیو!

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے مہینے کو صبر، تقویٰ اور اجتماعی ہمدردی کا مہینہ قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة، ۱۸۳)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے مؤمنو!) تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا (یعنی پچھلی امتوں اور انبیاء علیہم السلام پر)، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور اپنے آپ کو بچاؤ (گناہوں سے، کیونکہ روزہ نفسانی خواہشات کو توڑنے والا ہے۔)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وعن سلمان رضى الله تعالى عنه قال :خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر يوم من شعبان فقال :يا أيها الناس قد أظلكم شهر عظيم شهر مبارك شهر فيه ليلة خير من ألف شهر جعل الله تعالى صيامه فريضة وقيام ليله تطوعا من تقرب فيه بخصلة من الخير كان كمن أدى فريضة فيما سواه ومن أدى فريضة فيه كان كمن أدى سبعين فريضة فيما سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وشهر المواساة وشهر يزداد فيه رزق المؤمن من فطر فيه صائما كان له مغفرة لذنوبه وعتق رقبته من النار وكان له مثل أجره من غير أن ينقص من أجره شيء قلنا :يا رسول الله ليس كلنا يجد ما نفطر به الصائم. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "يعطي الله هذا الثواب من فطر صائما على مذقة لبن أو تمرة أو شربة من ماء ومن أشبع صائما سقاه الله من حوضي شربة لا يظمأ حتى يدخل الجنة وهو شهر أوله رحمة وأوسطه مغفرة وآخره عتق من النار ومن خفف عن مملوكه فيه غفر الله له وأعتقه من النار. (مشكوة)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ شعبان کے آخری دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظیم مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے، جو بہت برکت والا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں کے قیام (عبادت) کو نفل قرار دیا ہے۔

جو شخص اس مہینے میں کسی نیکی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے، اسے اتنا ثواب ملتا ہے جتنا رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ایک فرض ادا کرنے پر ملتا ہے۔ اور جو اس مہینے میں ایک فرض ادا کرے، اسے رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔

یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

جو شخص اس مہینے میں کسی روزہ دار کو افطار کرائے، تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش اور جہنم کی آگ سے نجات کا سبب بنتا ہے، اور اسے روزہ دار کے برابر ثواب دیا جاتا ہے، جبکہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک کے پاس اتنا سامان نہیں کہ وہ کسی روزہ دار کو افطار کرا سکے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دیتا ہے جو کسی روزہ دار کو دودھ کا ایک گھونٹ، یا ایک کھجور، یا پانی کا ایک گھونٹ دے کر افطار کرائے۔

اور جو کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے، اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض (حوضِ کوثر) سے ایسا پانی پلائے گا کہ پھر اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی، یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا آغاز رحمت ہے، اس کا درمیانی حصہ مغفرت ہے اور اس کا آخری حصہ جہنم سے آزادی ہے۔

اور جو شخص اس مہینے میں اپنے روزہ دار غلام سے کام میں کمی کرے اور اس پر نرمی کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے اور اسے جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔ (بیہقی)

رمضان المبارک کے مہینے کے اختتام پر آج وہ مبارک دن ہے جس دن مسلمان صدقۃ الفطر اور عید کی نماز ادا کرتے ہیں، جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى، وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى

(الأعلى: ۱۴، ۱۵)

ترجمہ: بے شک کامیاب ہوا وہ شخص جو پاک ہو گیا (یعنی ایمان کے ذریعے گناہوں سے پاک ہوا) اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا (تکبیر کہہ کر) پھر اس نے نماز ادا کی (جو اسلام کی نشانی ہے)۔ (تفسیر کابلی)

یہاں تزکیہ سے مراد صدقۂ فطر ہے، ذکر سے مراد عید کے تکبیرات ہیں اور نماز سے مراد عید کی نماز ہے۔ (یعنی عید کے دن پہلے صدقۂ فطر ادا کیا جائے، پھر تکبیریں کہی جائیں اور اس کے بعد عید کی نماز پڑھی جائے)۔ تفسیر کابلی

اس کے ساتھ مسلمان اس دن خوشی اور مسرت کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ لہٰذا آپ بھی کوشش کریں کہ صدقۂ فطر ادا کریں، اور مالدار مسلمان اسلامی بھائی چارے کے تقاضے کے تحت نفلی صدقات اور دیگر مالی مدد کے ذریعے بیواؤں، یتیموں اور ضرورت مند خاندانوں خصوصاً اپنے محتاج پڑوسیوں کی مدد کریں اور ان کا سہارا بنیں، تاکہ وہ بھی عید کی بابرکت رات اور دن کو خوشی اور مسرت کے ساتھ منا سکیں۔

عن أنس قال: قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال: "ما هذان اليومان؟ "قالوا: كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "قد أبدلكم الله بهما خيرا منهما: يوم الأضحى ويوم الفطر" (رواه أبو داود)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضور اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگوں کے دو دن تھے جن میں وہ کھیل کود اور خوشی مناتے تھے (جو

جاہلیت کے زمانے کے تہوار تھے اور نوروز اور مہرجان کہلاتے تھے)۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان دونوں دنوں کے بدلے ان سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں: قربانی کا دن (عید الاضحیٰ) اور فطر کا دن (عید الفطر)۔

ایک اور حدیث میں ہے:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكاة الفطر طهر الصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين. (رواه أبو داود)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر اس لیے واجب قرار دیا کہ روزے کو بے ہودہ اور نامناسب باتوں سے پاک کیا جائے اور مسکینوں کے لیے کھانے کا انتظام ہو جائے۔

محترم مسلمان بھائیو!

آج ہم اس دن میں ہیں جس میں اللہ تعالیٰ لوگوں کے گناہ معاف فرماتا ہے اور ان کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ لہٰذا آپ سب کو چاہیے کہ اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے بالخصوص امیر المؤمنین، مجاہدین اور ذمہ داران کے لیے حفاظت، استقامت اور اسلامی شرعی نظام کی بقا کی دعا کریں۔

عید کی بابرکت راتوں اور دنوں کے احترام کے پیشِ نظر آپس کی بدگمانیاں، دل کی رنجشیں، بغض اور کینہ اپنے دلوں سے نکال دیں، ایک دوسرے کو معاف کریں اور ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (آل عمران: ۱۳۴)

ترجمہ: وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، خواہ خوشحالی اور فراخی کے وقت ہو یا تنگی اور مشکل کے وقت، اور وہ جو اپنے غصے کو ضبط کرنے والے ہیں (باوجود قدرت کے)، اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں (اگرچہ ان پر زیادتی اور ظلم کیا گیا ہو)، اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (تفسیر کابلی)

دیندار ہم وطن بھائیو:

افغانستان میں اسلامی امارت کے زیر سایہ، امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور سمع شکایات وزارت ہر قسم کے فساد کے روک تھام کی کوشش کر رہی ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِا اللهِ... (آل عمران: ۱۱۰)

ترجمہ: اے محمدی امت! تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہو، تاکہ تم لوگوں کو نیکی کی طرف بلاؤ اور برائی سے روکو۔ (تفسیر کابلی)

امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور شکایات سننے والے وزارت کے محتسبین اپنی محنت اور کوشش سے لوگوں کی اصلاح میں مصروف ہیں، جس کے نتیجے میں برائیوں کی سطح کم ہوئی ہے، اور یہ اسلامی نظام کے بڑے مقاصد میں سے ایک ہے کہ معاشرے میں ہر قسم کے فساد کی روک تھام ہو۔

جب فساد ختم ہو جائے تو تمہاری زندگی خوشحال ہو گی، تمہارا

وقار محفوظ رہے گا، عزت برقرار رہے گی اور لوگ اسلام کی نعمت سے مستفید ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق بنیں گے۔

امارت اسلامی کے تمام ادارے اور عام لوگوں کو بھی چاہیے کہ امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور شکایات سننے والے وزارت کے ساتھ مسلسل تعاون کریں اور اس کی حمایت کریں، تاکہ معاشرہ فساد اور فتنہ سے پاک ہو اور آنے والی نسلیں غلط عقائد، برے رواج اور بد اخلاقیوں کی قربانی نہ بنیں۔

ان برائیوں کی روک تھام میں تمام علماء کرام کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نوجوانوں کے عقائد کی درستگی اور منکرات کی روک تھام میں مکمل تعاون کریں اور اپنا شرعی فریضہ ادا کریں، تاکہ امارت اسلامی کے تمام فرامین، قوانین اور خاص طور پر امر بالمعروف کا قانون زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے اور عملی طور پر نافذ ہو۔

مسلمان بھائیو!

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور امارت اسلامیہ کے مجاہدین کی قربانیوں اور محنت کے باعث افغانستان کے لوگ امن و امان کے اعتبار سے ہر وقت کے مقابلے میں بہتر صورت حال میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یاد رہے کہ امن و سلامتی ایک عظیم الہی نعمت ہے، جس کے شکر کے لیے ہمیں اللہ تعالیٰ کی دائمی حمد و ثنا ادا کرنی چاہیے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ... (البقرة: ۱۲۶)

ترجمہ: اور (یاد رکھو اے محمد ﷺ!) وہ وقت جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی: "اے میرے رب! اس شہر کو (جہاں میں نے خانہ کعبہ تعمیر کیا ہے) امن کا مقام بنا دے، اور اس کے باشندوں کو ہر قسم کی پھلوں کی روزی دے، ان میں سے جو ایمان لائے ہیں، اللہ اور قیامت کے دن کے حوالے سے۔ (تفسیر کابلی)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے مکہ مکرمہ کے لیے امن کی دعا کی اور بعد میں اس شہر کے آباد ہونے کی دعا کی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ امن و سلامتی دیگر نعمتوں سے پہلے ایک اہم الہی نعمت ہے۔

اسی طرح ہمیں چاہیے کہ اپنے سیکورٹی فورسز اور مجاہدین کی بھرپور حمایت اور تعاون کریں، کیونکہ مجاہدین اور سیکورٹی اداروں کی رات دن کی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج دشمنوں کی سازشیں ختم ہو چکی ہیں۔ لوگ رات دن اپنے وطن کے ہر حصے میں سفر کر سکتے ہیں، اور یہ سب ہمیں یاد رکھنا چاہیے اور اس کی قدر کرنی چاہیے۔

محترم مؤمن اور مجاہد بھائیو!

تقریباً چار دہائیوں کی سخت جنگوں اور خاص طور پر امریکہ کی قیادت میں مغربی دنیا کی شراکت سے ہونے والے مختلف مشکلات اور تکالیف کے بعد، اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور نصرت، افغان عوام کے جہاد، طویل قربانیوں، صبر اور استقامت کے نتیجے میں فتح، عمومی امن اور استحکام کے مرحلے تک پہنچے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور آپ کو ایک فاسد اور غیر شرعی نظام کے بدلے اسلامی شرعی نظام اور بہتر امن و امان سے نوازا، اس

لیے ہمیں اس عظیم نعمت کا بھرپور شکر ادا کرنا چاہیے۔

آپ کوشش کریں کہ جس طرح آپ نے شرعی نظام کے قیام کے لیے قربانیاں دی ہیں، اسی طرح اسلامی شرعی نظام کی حفاظت کریں، ذمہ داران کی مکمل اطاعت کریں، اسلامی نظام کے استحکام کے لیے کوشش کریں اور ہر قسم کے اختلافات سے بچیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (ابراهيم: ٧)

ترجمہ: اور یاد رکھو اُس وقت کو جب تمہیں تمہارے رب کی طرف سے خبر دی گئی تھی، کہ قسم ہے، اگر تم شکر ادا کرو (میرے دیے ہوئے نعمتوں اور احسانات کا)، تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ اور قسم ہے، اگر تم ناشکری کرو (میرے نعمتوں اور احسانات کی قدر نہ کرو)، تو بے شک میرا عذاب بہت سخت ہے۔ (تفسیر کابلی)

ایک اور آیت کریمہ میں ارشاد ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران: ١٠٣)

ترجمہ: اور مضبوطی سے تھامو (اے مومنو!) اللہ کی رسی کو (جو کہ قرآن ہے) سب اور آپس میں تفرقہ مت کرو (اسلام لانے کے بعد)

اسی طرح ایک اور آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَأَطِيعُواْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلاَ تَنَازَعُواْ فَتَفْشَلُواْ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ... (الأنفال: ٤٦)

ترجمہ: اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور آپس میں جھگڑا نہ کرو (خاص طور پر جہاد اور اہم امور میں)، ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے اور تمہاری طاقت، نصرت اور غلبہ جاتا رہے گا۔

غیور اور مجاہد لوگو!

مسلمانوں کی عزت، کامیابی اور سربلندی ان کے اتحاد، بھائی چارے اور یکجہتی میں ہے۔ آج جب عید کا بابرکت دن ہے تو آپ سب کو چاہیے کہ اپنے اتحاد اور یکجہتی کو مزید مضبوط کریں اور ہر قسم کے علاقائی، لسانی اور قومی تعصبات سے اپنے آپ کو بچائیں۔

الحمد للہ! امارت اسلامی کے قیام کے بعد افغانوں کو اللہ تعالیٰ نے برسوں کی مخالفتوں اور جنگوں کے بعد اتحاد اور اتفاق کا ایک اچھا موقع عطا کیا ہے۔ آیئے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، اپنے اتحاد اور یکجہتی کو—جو ہماری کامیابی اور عزت کا راز ہے—مزید مضبوط اور مستحکم بنائیں، دشمنوں کی سازشوں سے باخبر رہیں، اپنے اسلامی اور شرعی نظام اور حاکمیت کا ہر میدان میں بھرپور دفاع کریں اور اسی نظام کے سائے میں عزت اور آزادی کے ساتھ زندگی گزاریں۔

عید اور دیگر نمازوں میں اجتماعات اور لوگوں کا جمع ہونا بھی ہمیں اتحاد، اتفاق اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ یہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہمیں دوسرے مسلمانوں کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں غمگین ہونا چاہیے۔ اگر دنیا کے کسی حصے میں مسلمان تکلیف، درد اور مصیبت کا شکار ہوں تو ہمارا اور آپ کا فرض ہے کہ ہم ان کے دکھ اور درد میں خود کو شریک سمجھیں، کیونکہ مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى. (صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب تراحم المؤمنين وتعاطفهم وتعاضدهم)

ترجمہ: مؤمنوں کی مثال آپس کی محبت، مہربانی اور شفقت میں ایک جسم کی مانند ہے؛ جب جسم کا کوئی ایک عضو درد میں مبتلا ہوتا ہے تو سارا جسم اس کے ساتھ بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

محترم مسلمان بھائیو!

جس طرح تم پہلے بھی اطاعت کرتے آئے ہو، اسی طرح اپنے امیر المؤمنین کی اطاعت جاری رکھو؛ کیونکہ اولی الامر کے فرامین، قوانین اور احکام کی اطاعت اور پیروی قرآنِ کریم کی صریح آیت کے مطابق ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اللہ جل جلالہ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ (النساء: ٥٩)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اے مؤمنو!) اللہ کی اطاعت کرو، اور رسولِ اللہ کی اطاعت کرو، اور ان لوگوں کی بھی اطاعت کرو جو تم میں سے صاحبِ اختیار ہیں (یعنی مسلمان حکمران اور قائدین)۔

مسلمان بھائیو!

ترجمہ: دینی ترقی کے ساتھ ساتھ تعمیر، ترقی اور زمین کو آباد کرنا بھی اسلامی نظام کی ذمہ داری ہے۔ ذمہ داران اور عام لوگ سب کو چاہیے کہ دینی خدمات کے ساتھ ساتھ تعمیری اور ترقیاتی خدمات پر بھی توجہ دیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا (هود: ٦١)

ترجمہ: اسی (اللہ) نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے (یعنی آدم علیہ السلام کو مٹی سے اور انسان کو نطفہ کی اصل سے) اور تمہیں اسی زمین میں آباد کیا اور طویل عمری عطا کی۔ تفسیر کابلی

مجاہد صفت دیندار لوگو!

تعلیم و تربیت کے میدان میں بھرپور کوشش کریں۔ نوجوانوں، عوام اور مجاہدین کی فکری رہنمائی اور ان کی دینی پیاس بجھانے کے لیے پوری توجہ دیں۔ ذمہ داران کو چاہیے کہ ان کے لیے تربیتی حلقے اور اصلاحی مجالس کا اہتمام کریں۔ جہاں کہیں مساجد موجود نہیں ہیں وہاں مساجد تعمیر کی جائیں۔ علماء کرام مساجد میں لوگوں، نوجوانوں اور بچوں کو دینی تعلیم دیں۔

اسی طرح اپنے ان مہاجر بھائیوں کے ساتھ، جو دوسرے ممالک سے واپس آرہے ہیں، تمام افغانوں کو چاہیے کہ ان کی مدد اور تعاون کریں۔

محترم مسلمانو!

امارت اسلامیہ چاہتی ہے کہ اسلامی دنیا سے اسلامی اخوت کی بنیاد پر مضبوط اور اچھے تعلقات قائم کرے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (الحجرات: ١٠)

ترجمہ: بے شک مؤمن آپس میں (دین کے رشتے میں) بھائی بھائی ہیں۔ (تفسیر کابلی)

اسی طرح امارت اسلامی یہ بھی چاہتی ہے کہ دوسرے ممالک کے ساتھ اسلامی اصولوں کی بنیاد پر اچھے اور مفید تعلقات قائم ہوں۔ ہم تمام فریقوں سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ افغانستان کے عوام کے عقائد اور اقدار کا احترام کریں اور ہمارے داخلی معاملات میں مداخلت نہ کریں۔

امارت اسلامیہ دنیا کے کسی بھی حصے میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے ناروا سلوک اور ان کے حقوق پر تجاوز کو ظلم قرار دیتی ہے اور اس کی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔

آخر میں ایک بار پھر عید الفطر کی مبارک راتوں اور دنوں کے موقع پر میں آپ تمام معزز افغانوں اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور پوری امتِ مسلمہ کو ہر قسم کی آفات، مشکلات اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے، شہداء کو بلند درجات عطا فرمائے، زخمیوں اور بیماروں کو جلد شفا دے، اور تمام مسلمانوں کو عزت، اتحاد اور کامیابی نصیب فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

## بقیہ آپریشن الخندق کا مؤثر اختتام

معمول کی کارروائیوں کے علاوہ گزشتہ سال کرم، باجوڑ، کرک، لکی مروت، وزیرستان اور بعض دیگر علاقوں میں مجاہدین نے غیر معمولی کارروائیوں کے دوران دشمن کے درجنوں آفیسرز اور فوجی عہدیداروں بشمول لیفٹیننٹ کرنلز کو بھی ٹارگٹ بنایا اور اسی طرح کرم اور خیبر کے علاوہ بعض دیگر علاقوں میں فوجی پوسٹیں بھی خالی کرائی گئیں، جس سے مجاہدین کے زیر تسلط علاقوں میں وسعت دیکھنے کو ملی۔

اب مارچ کی دس تاریخ سے آپریشن خیبر کا اعلان ہوا ہے، اس کیلئے ہم اپنے رب کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ اسے بھی مؤثر طریقے سے انجام تک پہنچائے، تاکہ ہم خود بھی اور اس ملک کو بھی اپنے منزل مقصود تک پہنچائیں، جس کا نام "لا الہ الا اللہ" ہے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

## مثلہ کرنے کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ.

(سنن نسائی، کتاب الجهاد)

ترجمہ: حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خطبے میں صدقہ پر ابھارتے اور مثلہ سے منع فرماتے تھے۔

فائدہ: مردہ کے ہاتھ پاؤں اور کان ناک کاٹ دینے کو مثلہ کہتے ہیں۔

# عید الفطر (۱۴۴۷ھ،۲۰۲۶ء) کی مناسبت سے امیر تحریک طالبان پاکستان محترم مفتی ابو منصور عاصم (نور ولی محسود) حفظہ اللہ کا امت مسلمہ کے نام خصوصی پیغام!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مملکت خداداد پاکستان میں رہنے والے مسلمانو! اور بالخصوص کرایہ دار فوج کے ہاتھوں بدترین ظلم و ستم کے شکار غازی اور مجاہد پشتون اور بلوچ قبائل! کرایہ دار اور اسلام دشمن فوج کے خلاف محاذ جنگ پر مقدس جہاد میں مصروفِ عمل عظیم المرتبت طالبان مجاہدین بھائیوں! اور پوری اسلامی دنیا کے مسلمانو!

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ!

عید الفطر کی آمد کی مناسبت سے سب سے پہلے آپ سب کو عید الفطر کی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور دست بدعا ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ سب کے روزے، تراویح، صدقات الفطر اور تمام عبادات اپنے دربار عالیہ میں قبول و منظور فرمائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تمام شہداء کرام کی شہادتوں کو قبول فرمائیں، دشمن کے عقوبت خانوں میں مظلوم اسیروں کی رہائی کے اسباب مہیا فرمائیں، زخمیوں اور بیماروں کو شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرمائیں، شہداء کرام کے والدین، بیواؤں، اولاد، بھائیوں اور بہنوں کو صبر جمیل اور باعزت زندگی سے نوازیں، شریعت دشمن فوج کے مقابلے میں لڑنے والے مجاہدینِ اسلام کو ان کے مبارک جہاد، تھکاوٹوں اور صعوبتوں پر اجرِ عظیم عطاء فرمائیں اور ابتلاآت میں ان کو صبر و استقامت دیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان کے تمام جہادی منصوبے کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ آئندہ عید ایسی حالت میں لائے کہ ہم اپنے وطن (مملکت خداداد پاکستان) کو کرایہ دار فوج سے آزاد کرانے میں کامیاب ہو چکے ہوں، آمین۔

میرے عزیز ہم وطنو! بالخصوص غازی اور مجاہد پشتون و بلوچ قبائل!

چاہتا ہوں کہ آپ کے سامنے عید الفطر کے اس مبارک دن کی آمد پر مقبوضہ وطن میں پیش آمدہ جہادی تحولات اور کامیابیوں کے حوالے سے اپنی معروضات پیش کروں۔

اللہ کی مدد و نصرت اور مؤمن و مجاہد قوم کے تعاون اور حمایت سے پورے اعتماد کے ساتھ اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ کرایہ دار فوج کے خلاف برحق جہاد و مقاومت اور آپ کے مجاہد اور غازی بیٹوں کی قربانیاں اور فداکاریاں بفضل اللہ تعالیٰ کامل آزادی کے چوکھٹ پر ہیں۔

عزیز ہم وطنو! جیسا کہ آپ کے علم میں ہوگا کہ رواں مقدس جہاد کرایہ دار فوج کے مظالم کے نتیجے میں شروع ہوا۔ عالمِ کفر سے ڈالر کے حصول کی خاطر اسلام دشمن فوج نے ہماری مظلوم اور مسلمان قوم پر ایک خطرناک اور ناجائز جنگ مسلط کی ہے (جو تاحال جاری ہے) جس کے نتیجے میں کرایہ دار اور اسلام دشمن فوج نے صرف قبائلی علاقوں اور ملاکنڈ ڈویژن میں تین سو سے زائد مساجد اور کثیر تعداد میں دینی مدارس کو شہید کر ڈالا (حتیٰ کہ بعض علاقوں میں اسلام دشمن

اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے ابھی تک دینی مدارس کھولنے پر پابندی ہے)، ہزاروں مسلمانوں کو شہید کیا اور سینکڑوں مسلمانوں (بشمول دختر ملت محترمہ عافیہ صدیقی فک اللہ أسرھا) کو ڈالروں کے عوض امریکیوں کے ہاتھ فروخت کیا۔ ہزاروں نوجوانوں کو لاپتہ کر دیا اور لاکھوں مسلمانوں کو اپنے علاقوں سے بے دخل کر کے کیمپوں میں محتاجی اور ذلت کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا۔

عزیز ہم وطنو!

فدائیانِ اسلام کی تاریخی قربانیوں کے سبب مجاہدینِ اسلام کامل تمکین اور فتح کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں اور ان شاءاللہ مجاہدینِ اسلام تمکین کے بعد اسلام کے عادلانہ نظام کی تنفیذ کریں گے جو کہ پاکستان کے وفاق اور وحدت کا بنیادی نقطہ اور پشتونوں اور بلوچوں کا پاکستان کے ساتھ الحاق کی بنیادی وجہ تھی۔

میرے عزیز ہم وطنو! تحریک طالبان پاکستان ایک محبِ وطن اسلامی جہادی تحریک ہے، ہم خالص پاکستانی ہیں اسی سرزمین پر پلے بڑھے ہیں، ہم پاکستان کو ایک مخصوص طبقے کی جاگیر بننے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں، پاکستان ہمارا ہے، پختونخوا ہمارا ہے، بلوچستان ہمارا ہے، سندھ، پنجاب، کشمیر اور گلگت بلتستان ہمارے ہیں، ہمارے اکابر رحمہم اللہ نے اسے ایک عظیم مقصد کیلئے حاصل کیا تھا۔ تحریک طالبان پاکستان اسلامی شریعت کی روشنی میں عالمی برادری کے ساتھ دوطرفہ خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی خواہاں ہے، بالخصوص مسلم ممالک کے ساتھ اسلامی اخوت اور وحدت کے اصولوں پر مبنی تعلقات۔ ایک دوسرے کے استحکام، آزادی اور ملکی سالمیت کا باہمی احترام بھی اس جاری مقدس جہاد کے اہم مقاصد میں شامل ہے۔ ہم پاکستان کی جغرافیائی حدود کے اندر رہتے ہوئے رواں مقدس جہاد کو شرعی اہداف کے حصول تک جاری رکھیں گے ان شاءاللہ۔ غلام اور کرایہ دار فوج کا یہ پراپیگنڈہ کہ نعوذ باللہ تحریک طالبان پاکستان کسی اسلام دشمن قوت کی پراکسی ہے، حقیقت کے سراسر خلاف ہے اور تحریک طالبان پاکستان کی طرف سے جاری مقدس جہاد کی شرعی حیثیت کو مشکوک بنانے کی ناپاک کوشش ہے۔ وقت ثابت کرے گا، اور تاریخ کا حصہ بنتا جا رہا ہے کہ تسلسل کے ساتھ خطے میں اسلام دشمن قوتوں کے مفادات کیلئے کرایے کے عوض کون اپنی خدمات پیش کر رہا ہے اور مسلمان اقوام پر ناجائز جنگیں کون مسلط کرتا ہے۔

عزیزانِ من! الحمد للہ تحریک طالبان پاکستان اسلامی شریعت کی روشنی میں پانچ سو سے زائد اکابر علماء دیوبند (کثر اللہ سوادھم وعظم اللہ أجرھم) کے تاریخی فتویٰ کے نتیجے میں آپ کے مجاہد اور غازی فرزندوں کی شروع کردہ جہادی تحریک ہے جو کہ اپنی تمام تر عسکری، سیاسی، عدالتی، تعلیمی، اقتصادی اور ابلاغی سرگرمیاں شریعتِ مطہرہ کی روشنی میں جید علماء کرام کی کڑی نگرانی میں آگے لے جا رہی ہے۔ جس کی بدولت گزشتہ چھ سات سالوں میں مجاہدین کی طرف سے کی جانے والی عسکری کارروائیوں کے نتیجے میں عوامی نقصانات کی شرح صفر تک پہنچی ہوئی ہے۔ اس کے برعکس کرایہ دار فوج جنگی قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انتہائی بے دردی کے ساتھ مساجد، مدارس، ہسپتالوں اور دیگر عوامی مقامات کو اپنی اندھی بمباری اور گولہ باری کا نشانہ بناتی ہے۔ پاکستان کے خفیہ ادارے عوام (خصوصاً پشتون و بلوچ نوجوانوں) کو طالبان اور مجاہدین کی سہولت کاری کے نام سے شہید یا غیر قانونی طور

پر سالہاسال لاپتہ کرتے ہیں جنہیں ہر قسم کے انسانی حقوق وسہولیات سے محروم رکھتے ہیں۔ اندھیری رات میں چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کرتے ہوئے خواتین اور بچوں کو ہراساں کرتے ہیں اور مردوں کو ان کے بیوی، بچوں، بہنوں اور بھائیوں کوماؤں کے سامنے درندگی کا نشانہ بناتے ہیں۔ اکثر اوقات مظلوم قیدیوں کو جعلی پولیس مقابلوں میں بے دردی سے شہید کرا کر ان کی لاشوں کو صحراؤں اور ویرانوں میں پھینک دیتے ہیں۔

لیکن الحمدللہ ہم ان تمام مظالم اور وحشیانہ حربوں کی وجہ سے اپنے مبارک مشن سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان مظالم کی وجہ سے ہماری جہادی تحریک میں مزید قوت آئی ہے اور قوم کے اعتماد اور تعاون میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ نیز، ہماری صفوں میں نئی بھرتیوں کے حوالے سے تیزی دیکھنے میں آئی ہے، اور الحمدللہ ہماری عسکری کاروائیاں بڑھ گئی ہیں اور جنگی محاذ میں وسعت آئی ہے، والحمد للہ علی ذالک۔

پاکستانی فوج کو چونکہ بنیادی طور پر مسلمانوں نے نہیں بنایا تھا بلکہ اسکو انگریز سامراج نے برصغیر اور خصوصاً قبائلی علاقوں میں جاری مجاہدینِ اسلام کی آزادی کی تحریک کو کچلنے کیلئے ہندو شاہی فوج (رائیل انڈین آرمی) کے نام سے مقامی غلام آبادیوں سے بنایا گیا تھا۔ اسی فوج کو انگریز سامراج نے عالمی استعماری اہداف کے حصول کیلئے بھی خوب استعمال کیا، جیسے سلطنت عثمانیہ کے سقوط وغیرہ۔ چنانچہ بدقسمتی سے قیامِ پاکستان کے بعد سے آج تک کرایہ دار غلام فوج اسی راہ پر گامزن ہے، جو بھی زیادہ کرایہ دینے کی بولی دیتا ہے یہ انکو اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ جنرل ضیاء الحق (جو کہ اس وقت بریگیڈیئر کے عہدے پر تھے) کی قیادت میں ۱۹۷۰ء میں اردن میں فلسطینی مہاجرین کے کیمپ پر بمباری اور ہزاروں فلسطینی مسلمانوں کو شہید کرانا، صومال میں اقوام متحدہ کی امن فورس میں صومالی مسلمانوں کے خلاف تاریخی جرائم کا ارتکاب کرنا، بنگالی مسلمانوں کے قتل عام اور انکی باعفت خواتین کی عصمت دری کرنا، نائن الیون کے بعد امریکا کی قیادت میں عالمِ کفر کو اپنی خدمات پیش کرنا اور ہزاروں کی تعداد میں افغانی، پاکستانی اور مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہاجرین مجاہدین کو شہید کرانا یا انہیں گرفتار کرا کر ڈالر کے عوض امریکا کے ہاتھ بیچنا، اور دنیا کی واحد اسلامی حکومت، امارت اسلامیہ افغانستان کے سقوط میں اساسی کردار ادا کرنا اس غلام فوج کے ناقابل فراموش جرائم کی چند مثالیں ہیں (قاتلھم اللہ)۔ آج پھر عالمی کفری طاقتوں کو فلسطینی، افغانی اور خطے کی دیگر مسلمانوں کے کچلنے کیلئے ایک ضمیر فروش اور کرایہ دار فوج کی ضرورت تھی۔ لہٰذا پاکستانی فوج نے بڑی بے شرمی سے ٹرمپ کی قیادت اور انسانیت کے قاتل نیتن یاہو کی معیت میں اپنی خدمات کو پیش کر دیا، یہ سب حقائق اس بات کو خوب واضح کرتے ہیں کہ یہ فوج اسلامی ہے اور نہ ہماری، اور نہ ہی امت مسلمہ اور ان کے اوطان کی محافظ یا وفادار، بلکہ یہ کرایہ دار سستے کرایہ پر ہر جابر اور سامراجی طاقت کو ہر مظلوم کے خلاف اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔

خطے میں بڑھتی ہوئی حالیہ کشیدگی کے تناظر میں اگر دیکھا جائے، تو ایک طرف ایران کی طرف سے اسرائیل کیلئے بڑھتے ہوئے موہوم خطرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان کو، دفاعِ حرمین کا ڈراما رچا کر ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جنگ میں معاونت کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اور دوسری جانب

افغانستان کے اندر بگرام ائر بیس پر قبضے کی امریکی خواہش کو پورا کرنے کی خاطر، امارت اسلامیہ افغانستان کو امریکی صدر ٹرمپ کی دھمکی کے بعد کرایے کی فوج ایک بار پھر میدان میں اتر آئی اور پڑوسی ملک افغانستان کے خلاف ان تاریخی جرائم کا ارتکاب کیا کہ شاید دنیا کا کوئی مہذب ملک اس کی نظیر پیش نہ کر سکے۔ رمضان المبارک کے آخری ایام میں ایک ہسپتال پر اندھا دھند بمباری کے نتیجے میں سینکڑوں زیرِ علاج افراد کو شہید و زخمی کرا کر اس غلام رجیم نے ایک بار پھر دنیا کے سامنے اپنی اصلیت ظاہر کر دی۔

معزز ہم وطنو! پاکستان کے غلام فوجی ادارے اور ان کے معاون بعض بین الاقوامی ادارے تحریک طالبان پاکستان کے حوالے سے بار بار جھوٹا پراپیگنڈہ کرتے ہیں کہ گویا تحریک طالبان پاکستان ایک بین الاقوامی عسکری تحریک ہے اور عالمی عسکری تحریکات کے ساتھ اس کے تعلقات ہیں، جو خطے اور دنیا کے لئے خطرہ ثابت ہو سکتی ہے اور اس جھوٹے پراپیگنڈے کی وساطت سے ایک طرف پاکستانی فوج اور اسٹیبلشمنٹ اس کوشش میں ہے کہ ایک جانب پشتون و بلوچ دشمنی پر مبنی ریاستی پالیسی اور اقدامات کے لئے کوئی بہانہ اور توجیہ تلاش کر سکے اور دوسری جانب عالمی قوتوں کی حمایت اور ڈالر بٹورنے کا مکروہ دھندہ جاری رکھ سکے۔

ہم اس حوالے سے بارہا وضاحت کر چکے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان کا کسی قسم کا بیرونی یا عالمی ایجنڈا نہیں ہے اور نہ ہی کسی عالمی عسکری تحریک کے ساتھ تعلقات کی کوئی ضرورت ہے، تحریک طالبان پاکستان اپنی قوم کی کوکھ سے جنم لئے ہوئی ایک جہادی تحریک ہے، جس نے اپنے اکابر علماء کرام اور روحانی شخصیات کے فتویٰ سے اپنی مظلوم عوام کے شرعی حقوق کے حصول اور اپنی سر زمین کی آزادی کے لئے اس مقدس دفاعی جہاد کا آغاز کیا ہے۔

عزیز ہم وطنو! جیسا کہ قابض اور کرایہ دار فوج کی تاریخ اس پر شاہد ہے کہ وہ پاکستان کے غیر طبعی وفاق اور وحدت کے تحفظ اور ملک کی سیاست پر قابض، مخصوص غلام سیاسی خاندانوں اور کرایہ دار جرنیلوں کے قبضے کی بقاء کی خاطر پڑوسی ممالک اور بالخصوص ہمارے لئے تاریخی اعتبار سے قابلِ فخر اسلامی وطن افغانستان کے داخلی امور میں مداخلت کرنا اور اس کو غیر مستحکم کرنا از حد ضروری سمجھتے ہیں۔ اگر افغانستان کے حوالے سے ہم ماضی قریب کی پاکستانی پالیسی اور تاریخی حقائق کی طرف متوجہ ہو جائیں تو ہمیں یہ بات بہت واضح دکھائی دیتی ہے کہ صدر داؤد خان کی حکومت سے لیکر آج تک پاکستان کابل میں ہر حکومت کے خلاف مسلح مزاحمت کا مرکز رہا ہے، اور پاکستانی اسٹیبلشمنٹ ہمیشہ اس کوشش میں رہی ہے کہ فرضی لکیر (ڈیورنڈ لائن) کے دونوں جانب آباد مسلمان اور غازی اقوام پر کسی نہ کسی شکل میں کوئی بیرونی جنگ مسلط کروا سکے اور "کابل جلتا رہے" نامی دائمی پالیسی جاری رکھ سکے۔ مجبور، کمزور، غیر مستحکم اور جنگوں میں گھرا ہوا افغانستان پاکستان کے کرایہ دار عسکری اداروں کی دائمی پالیسی ہے جسے وہ ہر حال میں جاری رکھنا چاہتا ہے۔ آج جب افغانستان چالیس سالہ تاریخی مشکلات کے دور سے نکل آیا اور اللہ کے فضل سے ملک کے اصل مالکوں کے ہاتھوں ایک خود مختار، مستقل اور آزاد اسلامی نظام وجود میں آیا تو اس وقت سے پاکستان کے کرایہ دار عسکری اداروں (اسٹیبلشمنٹ) نے بڑے زور و شور سے چیخنا چلانا شروع کر رکھا ہے کہ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین پاکستانی اداروں کے خلاف افغان سر زمین استعمال کر رہے ہیں،

جس سے ان کا مقصد یہی ہے کہ ایک بار پھر انہیں افغانستان میں مداخلت کے لئے کوئی بہانہ مل جائے اور یہ نوزائیدہ مبارک و خود مختار اسلامی نظام مستحکم نہ ہو پائے اور عالمی و علاقائی سطح پر مشکلات کا شکار رہے اور اپنی ماضی کی طرح مجبور، کمزور اور داخلی جنگوں میں گھرا رہے۔

چنانچہ تحریک طالبان پاکستان کی طرف سے اس حوالے سے بارہا وضاحت کی گئی ہے کہ ہم نے اپنا مقدس جہاد اپنی ہی جہادی سرزمین سے شروع کیا ہے اور وہیں سے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کے لیے افغانستان کی سرزمین استعمال کرنے کی ہمیں قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری تحریک اپنی مجاہد اور غازی قوم کے اندر خوب حمایت اور اثر رکھنے والی جہادی تحریک ہے۔ ہم نے انہیں اقوام کے تعاون، حمایت، اعتماد اور بھروسے سے اس مبارک قیام کا آغاز کیا ہے اور الحمد اللہ انہیں کے تعاون سے پیش قدمی کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہیں۔

عزیزان من !پاکستان کی فوجی اور عسکری اداروں میں کام کرنے والوں کو ہمارا یہ پیغام ہے کہ آپ بھی اسی مٹی کے بیٹے ہیں، آپ کے آباء و اجداد نے اس ملک کو حاصل کرنے کیلئے اس امید پر قربانیاں دی تھیں کہ یہ ایک آزاد اور خود مختار اسلامی ریاست ہو گی، لیکن گزشتہ ستتر (۷۷) سالوں سے یہ بات خوب واضح ہو گئی ہے کہ پاکستان پر جو غلام اور کرایہ دار فوجی اور سیاسی ٹولہ مسلط ہے وہ فقط استعماری قوتوں کا نوکر ہے، ان کے مفادات کے لیے کرایہ پر کام کرتے ہیں، ان کے مفادات کے لئے ہمارے وطن اور عوام پر غیروں کی جنگیں مسلط کرتے رہتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ پاکستان ایک آزاد اور خود مختار اسلامی سلطنت بن کر اسلامی دنیا کی قیادت کر سکے اور اسلامی دنیا کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے میں کردار ادا کر سکے، بلکہ یہ غلام ٹولہ اسی کوشش میں ہے کہ زیادہ سے زیادہ ڈالر جمع کر کے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے آقاؤں کے ہاں (یعنی مغربی دنیا میں) جائیدادیں خرید کر فیملی سمیت وہاں منتقل ہو جائیں، اور تسلسل کے ساتھ اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔

تو اس رواں جنگ میں آپ لوگ چند ہزار روپوں کے عوض ان غلام و عیاش جرنیلوں اور ان کرپٹ سیاست دانوں کے مفادات کے لیے اُن مجاہدین کے ہاتھوں حرام موت کیوں مرنا چاہتے ہو جنہیں پانچ سو جید اور ممتاز علماء کرام و مفتیان عظام کے عظیم الشان فتویٰ کی تائید حاصل ہے، جس کی روشنی میں آئے دن مجاہدینِ اسلام پاکستان کی ڈالر خور، دختر فروش اور غلام فوج کے خلاف کارروائیوں میں مصروفِ عمل ہیں۔

اگر آپ اپنی دینی و اخلاقی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس غلام اور اسلام دشمن صف سے نکل آئیں اور اپنے مجاہدین بھائیوں کے ساتھ جہاد کی مبارک صف میں کھڑے ہو جائیں یا فوجی صف کے اندر اپنی بندوقوں کے بیرلز ان غلام اور اسلام دشمن جرنیلوں کی طرف کر دیں تو اس میں آپ حضرات کی حقیقی نجات اور کامیابی ہے۔ آپ کا یہ مبارک اقدام اور جہاد وطن عزیز کی آزادی، خود مختاری اور استحکام کی طرف ایک اہم پیش رفت ثابت ہو سکتا ہے۔

عزیز ہم وطنو! آپ دیکھ رہے ہیں کہ ان اسلام دشمن جرنیلوں، غلام اور عیاش سیاسی خاندانوں کی وجہ سے وسائل سے مالامال مملکت سودی قرضوں میں غرق ہو کر دیوالیہ ہو چکی ہے، مہنگائی آسمان سے باتیں کر رہی ہے، غریب عوام کے لیے زندگی گزارنا ایک عذاب بن چکا ہے، چوری اور ڈکیتی دیہی علاقوں میں کیا، بڑے بڑے شہروں میں بھی زور و شور سے

جاری ہے، نقل و حرکت کے اہم راستے پیشہ ور ڈاکوؤں سے محفوظ نہیں ہیں، اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ان ڈاکوؤں کی سرپرستی یقینی طور پر ملک پر قابض اہم سیاسی و عسکری لابی کررہی ہے۔ سرمایہ دار تسلسل کے ساتھ اپنا سرمایہ بیرونی ملک منتقل کررہے ہیں اور کوئی بھی تیار نہیں کہ ایسی غیر مطمئن حالت میں یہاں سرمایہ کاری کرے۔

میرے عزیز ہم وطنو! ان تمام مشکلات اور بحرانوں سے نکلنے کی واحد راہ وہی ہے جسے تحریک طالبان پاکستان نے اختیار کیا ہے اور اس راہ میں تاریخی قربانیوں کی بدولت منزل کے قریب پہنچ چکی ہے۔

لہٰذا! تحریک طالبان پاکستان کی صف کو مضبوط کرتے ہوئے اپنا شرعی اور ملی فریضہ ادا کریں!

والسلام

آپ کا بھائی اور خادم

مفتی نور ولی محسود

(امیر تحریک طالبان پاکستان)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «من سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ».
(مشكوة المصابيح، كتاب العلم)

ترجمہ: ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے، جسے وہ جانتا ہو، پھر وہ اسے چھپائے تو روز قیامت اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔“

مفتی جلال الدین

# ناکامی فوج کا مقدر

پاکستانی فوجی ریاست تحریک طالبان پاکستان کے متعلق اپنا مقدمہ دنیا کے سامنے مکمل طور پر ہار چکی ہے، کیونکہ ایک طرف اس نے دعوی کیا تھا کہ ٹی ٹی پی افغانستان میں ہے اور افغانستان کے ساتھ بارڈر بندش سے لے کر جنگ تک کی تمام معاملات کی خرابی اس دعوے کے ساتھ جڑی ہوئی تھی۔ لیکن پاکستان کی بمباری اور جنگ کے باوجود پاکستان میں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے حملوں میں شدت دیکھنے میں آئی ہے اور جنگ کے دوسرے روز صرف تحریک طالبان پاکستان نے ۴۸ کاروائیاں کیں جن میں موٹر بم بھی شامل تھا۔ یقیناً ساری دنیا اس جنگ پر نظریں گاڑھے بیٹھی تھی کہ پاکستان اس جنگ میں کیا کرتا اور اپنا مقصد کتنے فیصد حاصل کرتا۔

لیکن ظاہر ہے جب اس کا دعوی ہی غلط تھا تو جنگ سے فایدے کے بجائے مزید نقصان اٹھانا پڑا ایک تو اپنے سپاہی ضائع کروائے دوسرا انکا مورال ڈاون ہوا تیسرا ساری دنیا کو معلوم ہو گیا کہ یہ جنگ کس کے کہنے پر شروع کی گئی اور اس کا اصل مقصد کیا تھا، دنیا نے یہ جان لیا کہ ٹی ٹی پی بہانہ اور امارت اسلامیہ نشانہ ہے۔

اس بے نتیجہ جنگ کے اسباب پر اب عوام بھی غور کرنے لگی ہے اور یہ آواز بلند ہونا شروع ہو چکی ہے کہ پاکستان نے ٹی ٹی پی کا صرف بہانہ بنایا ہے اور پانچ دن کی جنگ میں ٹی ٹی پی کو افغانستان میں نہیں ڈھونڈ سکی تو یقیناً یہ جنگ اسلامی نظام کو نشانہ بنانے اور ٹرمپ کے لیے بگرام کے حصول کے لیے امریکا سے ٹھیکے پر لے کر لڑی جا رہی ہے۔

اور چونکہ پاکستان کی سابقہ تاریخ بھی امریکیوں کی غلامی اور مسلمانوں کے قتل عام سے بھری پڑی ہے، جیسے کہ بلیک دسمبر اردن میں فلسطینیوں کا قتل عام ہو یا صومالیہ میں امریکیوں کی حفاظت کے لیے بلا تاخیر پہنچنا ہو افغانستان میں صلیبی جنگ میں فرنٹ لائن اتحادی بننا ہو یا کفار کی کوئی اور خدمت ہو رائل انڈین آرمی ہمیشہ کرائے پر موجود ہوتی ہے بلکہ اب تو ایران کے خلاف جنگ میں تعاون کہ خبریں بھی زیر گردش ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جو عوام پہلے فوج کے سپاہی کو دیکھ کر بطور عزت اٹھ کھڑی ہوتی تھی اور فوجیوں کے سامنے بچھی چلی جاتی تھی آج اس فوج کا یہ حال ہے کہ جہاں سے وہ گزرتی ہے اسے اگر پتھروں سے ناں بھی ماریں تو گالیوں سے ضرور نوازا جاتا۔

یہ سب اسی وجہ سے ہوا کہ اب عوام میں شعور بیدار ہونا شروع ہو چکا کہ جس فوج کو ہم اپنا پیٹ کاٹ کر پالتے اپنے بچوں کے منہ کا نوالہ جنکو دیتے وہ فوج حقیقت میں امریکا کی فوج ہے اور ڈالروں کے بدلے کفار کی ہر خدمت کرنے کو تیار و آمادہ رہتی۔۔ اس خدمت میں اگر اسے اپنی عوام پر سیدھی گولیاں چلانی پڑیں تو اس سے بھی گریز نہیں کرتی۔

عوام پر گولیاں چلانے کے واقعات سے بھی تاریخ بھری پڑی ہے ان سابقہ واقعات کی تفصیل میں نہ بھی جائیں تو بھی حالیہ

دنوں میں کراچی و گلگت میں اپنی عوام پر گولیاں چلانے کا واقعہ تو بالکل تازہ ہے، اس طرح کے بے شمار واقعات سال میں کئی دفعہ پیش آتے۔

فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے عوام اسے ہضم کر جاتے تھے یا طاہر اشرفی جیسے لوگوں کی طرف سے کوئی دوسرا عنوان دے کر فوج کو کلین چٹ دے دی جاتی تھی۔

لیکن اب ایسا ممکن نہیں رہا کیونکہ عوام اٹھتر سالہ ظلم کے بدلے اب یہ سمجھ چکی ہے کہ اصلا یہی فوج ملک و عوام کی دشمن ہے، اس سے کسی قسم کا حسن ظن رکھنا اس کے ظلم کو طول دینا ہے۔

عوام پچھلے اٹھتر سال سے یہ بھی دیکھ رہی ہے کہ جرنیل یہاں صرف لوٹ مار بھتہ خوری اور دو نمبر کاموں کے لیے رہتے، لوٹ مار اور امریکی ڈالروں کی وصولی سے جزیرے یا پاپا جونز کمپنیاں اور یورپ میں پر تعیش محلات خریدتے، ریٹائرڈ ہوتے اور دوسرے دن محفوظ محلات میں منتقل ہو جاتے۔ عوام اب یہ بھی جانتے کہ جرنیلوں کی ڈالری جنگ میں قربانی کا بکرا صرف سپاہی اور عوام بنتے۔

جسکی بڑی مثال حالیہ دنوں میں ایک لفٹیننٹ کے لیے افغانستان پر چڑھائی کرنا اور دوسری طرف بلوچستان میں بی ایل اے کے ہاتھوں گرفتار ہونے والے عام سپاہیوں کو اپنا سپاہی تسلیم کرنے سے انکار کر کے ان کی رہائی میں تاخیر کرنا ہے، یقینی طور پر اسی تاخیر کے سبب گرفتار فوجی قتل کر دیے گیے۔ جنکے قتل کے سو فیصد ذمہ دار فوجی افسران ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر ان کی رہائی کی کوششیں نہ ہونے دیں۔

عوام میں فوج کے خلاف بیدار ہوتے شعور کے سبب ہی یہ ممکن ہوا کہ اب فوج کو نئی بھرتیاں ملنا تقریبا بند ہو چکی ہیں جس کے لیے اب ایسے علاقوں میں بھی کیمپ لگانے پڑ رہے کہ جن علاقوں کے انسانوں کو فوج انسان و پاکستانی کا درجہ دینا بھی پسند نہیں کرتی تھی۔

یہی شعور ان شاء اللہ پاکستان میں فوج و حکومت کی عیاشی کو ختم کر کے چھوڑے گا۔

عوام کو بھی چاہیے کہ اس ظالم فوج کے خلاف مجاھدین کا ہر ممکن تعاون کریں تا کہ اس فوجی سامراج سے آزادی حاصل ہو، پاکستان میں اسلامی نظام قائم ہو اور عوام اسلامی نظام کے ٹھنڈے سائے میں سکون و راحت والی زندگی گزار سکے۔

## بقیہ باطل نظام اور اس سے چھٹکارا

شیطان آپ کو یہ دھوکہ نہ دے پائے کہ آپ کمزور و قلیل ہیں کیا مقابلہ کریں گے جہاد تو کمزور و طاقت ور کے فرق کے بغیر ہی فرض کیا گیا ہے۔

سید قطب رحمہ اللہ کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة۔۔۔ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ فوج کی کامیابی عظیم تعداد کی وجہ سے نہیں ہوا کرتی بلکہ پختہ ارادے اور مضبوط ایمان، مضبوط دل اور مستقل مزاجی سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا عوام پر لازم ہے کہ اس باطل نظام سے چھٹکارے کے لیے حتی الامکان اس نظام سے دوری اختیار کریں، دویم مقامی سطح پر مجاہدین کو مضبوط کریں اور اس نظام کو ڈھا کر اسلام کے عادلانہ نظام لانے کی سعی کرتے رہیں۔

ابو عبداللہ

# پاکستان اور افغانستان کی جنگ کی وجہ حقیقی کیا ہے؟

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا ہی مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

پاکستان اور افغانستان کی جنگ آج سے نہیں شروع ہوئی بلکہ اگر اس کا پس منظر دیکھا جائے تو یہ جنگ آج سے کئی صدیاں پہلے سے ہی شروع ہے یہ اور بات ہے کہ پاکستان بعد میں وجود میں آیا مگر پاکستان کی فوج پاکستان کے وجود سے پہلے ہی وجود میں آچکی تھی یہ بات کچھ کم علم لوگوں کو عجیب محسوس ہوگی لیکن حقیقت یہی ہے پاکستان کی فوج برٹش رائل انڈین آرمی کا ہی ایک تسلسل ہے اور یہ جان کر کچھ لوگوں کو اور زیادہ حیرت ہوگی کہ پاکستان آرمی کے پہلے چیف انگریز تھے، جن کی تفصیل دیے گئے جدول میں ہے۔

کی اصل حقیقت کیا ہے آپ جب بیج گندم کا بوؤ گے تو گندم ہی اگے گی نہ کہ مکئی، بنیاد انگریز نے رکھی ہو تو کام بھی انگریز والے ہی ہوں گے نہ کہ اسلام والے۔

افغانستان کی برطانوی سامراج کے ساتھ تین جنگیں ہوئیں جن تینوں جنگوں میں انگریزی فوج نے بدترین شکست کھائی۔ ان تمام جنگوں میں انگریزی فوج ۳۰٪ تھی جبکہ ہندوستان سے (پاکستانی ہندو اور بنگالی) فوج ۷۰٪ تھی اسی طرح اسی فوج نے خلافت عثمانیہ کے خلاف لڑی جانے والی جنگ (۱۹۱۴-۱۹۱۸) میں بھی بھرپور حصہ لیا اس جنگ میں ۱۳لاکھ ہندوستانی فوجیوں نے حصہ لیا جن میں ۷۴ ہزار فوجی ہلاک ہوئے۔ اسی طرح پاکستان بننے کے بعد کوئی بڑی جنگ تو پاکستان اور

| سروس | نام | عہدہ | مدت |
|---|---|---|---|
| پاک فوج | Frank Messervy | کمانڈر ان چیف | اگست ۱۹۴۷ء–فروری ۱۹۴۸ء |
| پاک فوج | Douglas Gracey | کمانڈر ان چیف | فروری ۱۹۴۸ء–جنوری ۱۹۵۱ء |
| پاک فضائیہ | Allan Perry-Keene | کمانڈر ان چیف | اگست ۱۹۴۷ء–فروری ۱۹۴۸ء |
| پاک فضائیہ | Richard Atcherley | کمانڈر ان چیف | فروری ۱۹۴۸ء–جنوری ۱۹۵۱ء |
| پاک بحریہ | James Wilfred Jefford | کمانڈر ان چیف | اگست ۱۹۴۷ء–جنوری ۱۹۴۸ء |
| پاک بحریہ | William Tennant | کمانڈر ان چیف | جنوری ۱۹۴۸ء–فروری ۱۹۵۱ء |

یہ ہیں وہ پہلے سپہ سالار جو اس اسلام کے نام پر بننے والے ملک کے حصے میں آئے۔ یہ پڑھ کر اس بات کا اندازہ لگانا آسان ہو جائے گا کہ یہ ایمان تقویٰ اور جہاد کا جھوٹا دعوہ کرنے والی فوج

افغانستان کی نہ ہوئی مگر کئی دفعہ سرحدی جھڑپیں ہوئیں۔
(۱۹۴۹-۱۹۵۰-۱۹۶۰-۱۹۶۱-۱۹۷۰-۲۰۱۷-۲۰۲۲-۲۰۲۴)

جب روس نے افغانستان پر حملہ کیا تو اس وقت پاکستان افغانستان جنگ میں ایک بیس کا کردار ادا کر رہا تھا پاکستان کو اس جنگ سے کچھ لینا دینا نہیں تھا پاکستان اس وقت بھی اپنے مفاد (ڈالروں) کی وجہ سے اس جنگ میں تھا اس جنگ کو امریکہ اور گلف کی ریاستیں سپورٹ کر رہی تھیں یہ امداد یا تو پاکستان کو مل رہی تھی یا احمد شاہ مسعود کو مل رہی تھی۔ کیونکہ پاکستان شروع سے ہی برطانیہ کے زیر اثر رہا اس کے بعد امریکہ کے زیر اثر چلا گیا اسی وجہ سے پاکستان اس جنگ میں بھی امریکہ کی اجازت سے ہی گیا پاکستانی فوج کا کام اندرون پاکستان اور دیگر عرب ممالک سے آنے والے نوجوانوں کو ٹریننگ دے کر آگے بھیجنا تھا جس کا سارہ خرچ امریکہ کم اور عرب ریاستیں زیادہ اٹھا رہی تھیں اور پاکستان اپنا مفاد (یعنی ڈالرز) کے لیے کام کر رہا تھا۔ پاکستان نے اس جنگ سے بھی کافی فوائد حاصل کیے۔

اس کے بعد جب امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا تو اس امریکی بچے نے اپنا تن من اپنی عزت (ڈاکٹر عافیہ) سب کچھ امریکہ کے حوالے کر دیا امریکہ نے سب سے پہلے یہ حملہ پاکستان کے پانیوں سے شروع کیا اس کے بعد پاکستان نے امریکہ کو اڈے فراہم کیے پاکستان نے ۲۲ سال اپنی زمین کو افغانستان کے خلاف امریکہ کو دیئے رکھا اور امریکی طیاروں نے پاکستان کے شمسی بیس اور دیگر اڈوں سے کئی ہزار دفعہ اڑ کر افغانستان پر حملہ کیا اسی طرح پاکستانی فوج نے امریکہ کے حکم پر قبائلی علاقوں میں آپریشن شروع کیا اور کئی ہزار مجاہدین کو شہید کیا اور ہزاروں مجاہدین کو پکڑ کر یا تو خود شہید کیا یا امریکہ کے حوالے کیا جن میں عرب مجاہدین بھی شامل تھے مشرف نے خود اپنی کتاب میں اقرار کیا تھا کہ اس نے ایک ایک عرب کو صرف پانچ ہزار ڈالر کے عوض امریکا کو فروخت کیا اور آج وہی پاکستان افغانستان پر یہ الزام لگاتا پھر رہا ہے کہ افغانستان کی سر زمین پاکستان کے خلاف استعمال ہو رہی ہے جس کی اپنی زمین ۲۲ سال افغانستان کے خلاف استعمال ہوتی رہی، اصل مسئلہ یہ نہیں بلکہ اصل مسئلہ ٹرمپ کے احکامات ہیں جو پاکستان کو مل چکے ہیں ٹرمپ کی آنکھوں میں افغانستان چبھ رہا ہے ٹرمپ افغانستان کی فوج کے پاس موجود جدید ہتھیاروں سے پریشان ہے یہ وہی ہتھیار ہے جو امریکہ خود چھوڑ کر بھاگا ہے اب ٹرمپ کا مشن یہ ہے کہ یا تو ان ہتھیاروں کو تباہ کیا جائے یا واپس لیا جائے جو ناممکن ہے پاکستان کی یہ جنگ حقیقت میں امریکہ کی ایما پر لڑی جا رہی ہے جس کو مکمل سپورٹ امریکہ کر رہا ہے اور ان شاء اللہ اس دفعہ بھی فتح اللہ والوں کی ہی ہو گی۔

جعفر ملتانی

# باطل نظام اور اس سے چھٹکارا

موجودہ عالم دنیا بالعموم اور ہمارے وطن عزیز میں بالخصوص جو حالات برپا ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں۔ ظلم و ستم، قتل و غارت، اغواء ڈکیتی حتی کہ عفت مآب ماؤں بہنوں کی عصمت دری کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں۔

گلی محلوں کے اوباش ہوں ،حرام خور وڈیرے ، یا سیاسی جماعتوں کے پالتو آوارہ کارکنان، غریب ولاچار عوام اس ظلم کی چکی میں بری طرح پس رہی ہے ۔

دجالی میڈیا، حکومت اور ادارے ان مجرمان کی سرکوبی کے لیے آئے دن دعوے اور بیانات جاری کرتے ہیں لیکن حقیقت یہی ہے کچے پکے کے ڈاکو ہوں، گلی محلے کے بدمعاش، یا وڈیرے و نواب ۔

حکومت واداروں کا رویہ ان سے کوئی زیادہ مختلف نہیں۔

حال ہی میں خبر تو سنی ہوگی کہ جنسی ہریسمنٹ ثابت ہونے پر وفاقی محتسب نے وائس چانسلر ہیلتھ سروسز اکیڈمی کو مجرم ٹھہرایا لیکن صدر زرداری نے وہ فیصلہ و سزا روک دی بلکہ یوں سمجھ لیں کہ جیسے ایک کمپنی اپنے نیچے مختلف منیجر یا کارڈینیٹرز مقرر کر دیتی ہے اور خود نگرانی و پیسے بنانے میں مصروف ہوجاتی ہے یہی حال ریاست نے عوام کے ساتھ کیا ہے۔

گلی محلوں سے لے کر تھانوں، کورٹ کچہریوں اور عدالتوں تک ،ہر جگہ اپنے پیادے بٹھا کر لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہیں۔

جب کوئی واقعہ ہوجائے تو "نوٹس لے لیا، فلاں برطرف، فلاں طلب ٹک ٹاکروں والی سستی ایکٹنگ"، بلی چڑھانے کے لیے کچھ پیادوں کے ادھر ادھر تبادلے کر کے واپس لوٹ کھسوٹ میں مصروف، اس سے زیادہ نا ان کو ایکٹنگ کی ضرورت پڑتی ہے نا ہماری محبوب و سادہ عوام کا حافظہ اتنا مضبوط ہے کہ یاد رکھنے کی زحمت اٹھائے۔

آپ کو کیا لگتا ہے یہ سب اتفاقیہ ہے؟ نہیں ہرگز نہیں جو باطل مرسی رح جیسے ہلکی داڑھی و پینٹ کورٹ میں ملبوس دیندار کو پھانسی چڑھادیں۔ جو غزہ کے معصوم بچوں کو آگ میں دھکیل دیں، جو دنیا سیکولر ازم کا نعرہ لگانے کے باوجود ایک مذہبی ریاست اسرائیل کی کنیز بنی ہوا اس کے بعد بھی آپ یہ سوچتے ہیں کہ ہمارے حکمران ان کی مرضی و رضا کے بغیر براجمان ہیں؟

تو اسے بس آپ کی سادگی ہی کہا جاسکتا ہے۔

درحقیقت یہ پورا نظام گلی محلوں و اداروں سے ہوتا ہوا حکومت سے حکومت، فوج سے فوج اور پھر یہ ساری مقامی حکومتیں عالمی بدمعاشوں سے مربوط ہیں۔ تبھی کسی کو بچانے چین اتر آتا ہے (جسے اپنے ملازمین کی نماز کا وقفہ ہی منظور نہیں وہ سمندر پار شام کے بشار کو بچانے کے لیے پہنچ جاتا ہے،) کہیں فرانس، کہیں امریکہ کہیں برطانیہ۔

لہذا جب بادل نخواستہ ان کے مقامی مزدور کوئی آزادانہ کام یا بامر مجبوری کوئی مفید کام کر ہی بیٹھیں یا جب کوئی دوسرا بہتر

مزدور نظر آئے تو یہ عالمی چودھری ایک مہرے کو لات مار کر ان کی جگہ دوسرا مہرا لے آتی ہے۔

یہ کٹھ پتلی والا سلسلہ نچلی سطح پر حکومت اداروں کے ساتھ، ادارے عہدہ داروں کے ساتھ، افواج حکومت کے ساتھ اور ممالک ایک دوسرے کے ساتھ کرتے چلے آرہے ہیں۔

اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے عالمی عدالت، اقوام متحدہ، الیکشن، او آئی سی اور حال ہی میں ٹرمپ کی سربراہی میں پیس فورس جیسے مذاق بنا رکھے ہیں۔

ان حالات میں کون سا سنگ دل ہو گا جس کا دل نا رویا ہو یا جس کے خون نے جوش نا مارا ہو، ایسے باطل نظام سے بغاوت ایک قدرتی عمل ہے جس کی اجازت ہمیں اور اس کائنات کو بنانے والے رب نے دی ہے "اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا" فریضہ جہاد کمزوروں کو حق دلانے، ظالم جابر وقت کے فرعونوں کو سمندر برد کرنے اور وقت کے جالوتوں کو خاک میں ملانے ہی کے لیے فرض کیا گیا ہے

لیکن کیا کہیں جہاں اس باطل نظام نے اپنے دفاع کے لیے عسکری، عدالتی، قانونی نظام بنا رکھا ہے جو موم کی ناک کی مانند جب چاہیں جہاں چاہیں موڑ دیں بلوچستان قبائل و افغانستان کے لاکھوں لوگوں کی جبر ادربدری ہو یا عراق و شام و افغانستان پر وحشیانہ بمباری، دیرینہ دشمنوں کے مشترکہ دشمن (اسلام) کے لیے ایک دوسرے کو کلین چٹ دے کر جپھیاں ڈالنا ہو یا دفاعی معاہدے، سب کا واحد مقصد اس باطل دجالی نظام کا دفاع ہوتا ہے، اس کی تقدس کے لیے یہ اپنے تمام اختلافات و دشمنیاں بھلا کر باہم شیر و شکر نظر ہو جاتے ہیں۔

جہاں ایک طرف یہ شیطان کا ٹولہ ہے وہیں دوسری طرف مخلص درد دل رکھنے والی عوام کے لیے تبدیلی کے لیے خود ساختہ جعلی راستے بھی مقرر کیے ہوئے ہیں کہ عوام ان باریک شیطانی چالوں کی پیچیدگیوں میں گم ہو کر اپنا وقت برباد کریں اور باطل نظام جوں کا توں موجود رہے۔

اس کا ایک ڈھکوسلہ جمہوری نظام میں شرکت ہے۔

اس کے باطل و غیر موثر ہونے پر تو خود جمہوریت پسند افراد کو بھی عین الیقین اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہے۔

لہٰذا ایک آدھ سیٹ ادھر ادھر ہو جائے تو الیکشن کمیشن کی بجائے جی ایچ کیو پر دھرنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں کبھی باجوہ تو کبھی عاصم منیر کو گالیاں دی جاتی ہیں اور اقتدار میں آکر اسٹیبلشمنٹ و آرمی چیف کے روحانی فضایل گنوائے جاتے ہیں کیونکہ یہ ان کو بھی بخوبی معلوم ہے کہ اس سیاہ ست کے اصل کرتا دھرتا کون ہیں۔

ذرا سی بصیرت رکھنے والا فرد بھی کم از کم ہمارے ملک میں جاری اس فسطائی نظام سے بخوبی واقف ہے لہذا ایک بڑی تعداد اس جمہوری نظام ورستے کا حصہ ہی نہیں بنتی، الیکشن میں ٹرن آوٹ عموماً ۵۰ فیصد یا اس سے بھی کم رہتا ہے، لیکن پھر دوسرا ڈھکوسلہ بیوروکریسی و اسٹیبلشمنٹ میں شرکت کا ہے، یہاں یہ لالی پاپ دیا جاتا ہے کہ اصل حکمران تو یہ ہیں جتنے نیک لوگ شامل ہونگے اتنے اثر انداز ہونگے لہذا تمام دیندار اس کا حصہ بنیں اس کام کے لیے سب سے زیادہ کوشش عسکری اداروں کے تعاون سے چلنے والے ادارے کر رہے ہیں۔

بالفرض والمحال یہ بات مان بھی لی جائے تو ایک نظر ذرا ان اداروں کی حالت پر ڈالیں۔ حال ہی میں سابق ڈی جی آئی ایس آئی، کور کمانڈر پشاور جنرل فیض کا کورٹ مارشل ہوا۔

وجہ:سیاست میں دلچسپی!ہے نا مذاق

دوسرا الزام:طالبان کی واپسی / معاہدے

کیا پتہ اس بیوروکریسی میں شامل ہونے والے مفتی و شیخ الحدیث صاحبان پر بھی کل کورٹ مارشل یا کیس چل رہا ہو اور وجہ ہو "طالبان سے دوستی،بغاوت وغیرہ"

یہ سارے نسخے آزمائے ہوئے ہیں الجزائر میں بننے والی دینی جماعت کی حکومت وہاں کی عدالت نے،جبکہ مصر میں افواج نے دور کر دی اور ملک عزیز میں ہمیشہ سے جاری رہنے والا کھیل تو آپ مستقل دیکھ ہی رہے ہیں

کیا کوئی عقل مند آدمی ایسے لاچار غیر مستقل اور مکڑی کے جالے سے کوئی امید رکھ سکتا ہے ؟

تو پھر آخر حل کیا ہے؟

حل وہی ہے جس کو روکنے کے لیے یہ جعلی نعرے و راستے بنائے جاتے ہیں اور اس میں شرکت کی اپیلیں کی جاتی ہیں۔

وہ راستہ ہے جہاد فی سبیل اللہ کا۔۔۔

اس جہاد کی برکت سے اللہ تعالیٰ کمزور قوموں کو عروج بخشتا ہے جو نا صرف دینی و روحانی بلکہ دنیاوی ترقی و سیادت حاصل کرتی ہیں جنہیں ان کے دشمنوں نے غلام بنا رکھا تھا۔

ماضی اٹھا کے دیکھیے حضرت موسی علیہ السلام کی قوم ہو یا ایشیاء کوچک کے ترک ہوں،یا حال ہی میں دنیاوی اعتبار سے بے سرو سامان قوم افغان ہو، اللہ تعالیٰ کمزوروں کے ہاتھوں سرکشوں و جابروں کا غرور توڑتا ہے۔

ہماری عوام پر لازم ہے اس بے دین سیاہ ست خواہ دائیں بازو والے ہوں یا بائیں بازو والے اس سے مکمل علیحدگی اختیار کریں ۔ اور اس ظالم نظام پولیس ،افواج،بیوروکریسی بالخصوص وہ ادارے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اس اندھی جنگ میں شریک ہیں اس سے دور رہیں خواہ یہ تعلق ان اداروں میں نماز پڑھانے یا اذان دینے کا ہی کیوں نا ہو۔

آپ کی حیثیت محض ایک آلہ کار کی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ظالموں کی صحبت سے بھی منع کیا ہے۔

قرب قیامت میں بیداء میں لشکر دھنسنے کی مشہور حدیث ہے ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس میں تو غلام و تجار بھی ہونگے (جن کا مقصد جنگ کرنا نہیں بلکہ قافلہ کے ساتھ محض رفاقت ہوگی،یا وہ غلام جو آقا کے حکم پر ساتھ ہونگے بغیر یہ جانے کے کیوں اور کہاں جارہے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں ان کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا قیامت میں اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے۔(بخاری و مسلم)

اس حدیث مبارکہ سے فساق سے دوری کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ باوجود علم کے تفریق نہیں کرتا دنیا میں سزا کے وقت تو مجاہدین یا کسی اور گروہ سے یہ توقع رکھنا کہ وہ قدرت و علم نا ہونے کے باوجود ظالم اور ان کے ساتھ دینے والوں میں تفریق کریں ایک تکلیف مالا یطاق ہے۔

لہذا حل یہی ہے ایک تو اس نظام سے مکمل دوری، دوم اپنے اپنے علاقوں میں مجاہدین کو مضبوط کرنا۔

اللہ تعالیٰ آپ کے کمزور قدموں کو جما دے گا،کمزور ہاتھوں کو مضبوط کر دے گا،کفر اور ان کے آلہ کاروں کی چالوں کو ناکام کرے گا اور آپ کو فتحیاب کرے گا۔ان شاء اللہ۔

(بقیہ صفحہ ۱۹)

مولانا خالد قریشی

# یہ پرویز مشرف 2.0 ہے!

پاکستان کے فوجی جبابرہ میں اگر کسی آرمی چیف سے سب سے زیادہ نفرت کی جاتی ہے، تو بلا تردد اور کوئی شک شبہ کیے بغیر سوال کرنے پر پرویز مشرف کا نام ذہن میں آئے گا۔ پرویز مشرف کے مرض الموت اور جنازے نے بھی اس بات کی گواہی دی کہ عوام تو کیا، پاکستان کا فوجی طبقہ بھی اس سے ناراض تھا اور شاید ہی ڈھونڈنے سے اس ملک میں کوئی ملے جو اس کے گزر جانے سے افسردہ ہو۔ اللہ ایسے حال سے بچائے۔ اس نفرت کی وجہ تو شاید آپ جانتے ہی ہوں گے کہ وہ یہ ہے کہ جس جنگ میں اس نے پاکستان کو دھکیلا ہے، ملک آج اس سے چاہ کر بھی نہیں نکل پا رہا۔ اس حوالے سے آپ نے مولانا فضل الرحمن اور خواجہ آصف کے مختلف زاویوں سے دیے گئے بیانات بھی سنے ہوں گے۔ اگر آپ کے پاس اس حوالے سے زیادہ معلومات نہیں ہیں تو پرویز مشرف کی آمریت، امریکہ نوازی اور اندرون ملک ڈھائے گئے مظالم کے حوالے سے انٹرنیٹ پر بھی سرچ کر سکتے ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے وطن کے باسیوں پر ایک سے بڑھ کر ایک ظالم اور ایک سے بڑھ کر ایک نالائق و نااہل سول و فوجی قیادت مسلط ہوتی ہے۔ مہنگائی، کرپشن، حکومتی نااہلی اور اب فوج کے ظلم و جبر سے چھٹکارا پانا مشکل ہو رہا ہے۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ ہم یہ سب تجربہ رکھنے کے باوجود بھی ہر آنے والے کیلئے تالیاں بجا رہے ہوتے ہیں اور جانے والے پر تھو تھو کرنے کے باوجود اس سے کوئی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ آپ لسٹ اٹھا کر دیکھیں کہ جس کے جانے پر آپ نے خوشی منائی اور اگلے کو خوش آمدید کہا، کیا آنے والے نے سابقہ قیادت سے بڑھ کر آپ کو الجھنوں میں نہیں دھکیلا؟ یہی معاملہ آرمی چیفس کے ساتھ ہو رہا ہے جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ ملک میں نہ تو امن نام کی کوئی شے ہے اور نہ ہی یہاں وہ نظام نافذ کیا جا سکا جس کا نام لیکر اسے حاصل کیا گیا۔

اب یہی معاملہ اس ملک اور اس کے باسیوں کے ساتھ موجودہ آرمی چیف کی صورت میں ہو رہا ہے۔ موجودہ اور پرویز مشروف دونوں کے ادوار کا جائزہ لیں تو آپ کو سوائے اس کے کچھ نہیں ملے گا کہ۔۔۔

دونوں نے پڑوسی ممالک خصوصا افغانستان کے ساتھ حالات کو سازگار بنانے کی بجائے جنگ کو ترجیح دی۔

دونوں نے امریکہ کی خوشنودی کیلئے جنگ، معدنیات کی فروخت اور وہ سب کچھ کیا جو وہ کر سکتے تھے۔

دونوں نے ملک بھر خصوصا قبائل و بلوچ سرزمین پر جنگ میں ہی بھلائی دیکھی۔

دونوں ادوار میں پاکستانیوں کے نصیب میں موت ہی موت نظر آئی۔

دونوں نے جعلی مقابلوں، لوگوں کو لاپتہ کرنے اور ماورائے عدالت قید و قتل کیے۔

دونوں نے دہشتگردی کے ساتھ جنگ کے نام پر مساجد و مدارس کو نشانہ بنایا۔

دونوں نے ہزاروں لوگوں کو جبری طور پر نقل مکانی پر مجبور کیا۔

دونوں ادوار میں سیکیورٹی اداروں کو شدید جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔

اگرچہ ہر آرمی چیف نے ان ظالمانہ اقدامات میں اپنا اپنا کردار ادا کیا ہے لیکن جو کیلیں حافظ صاحب نے ٹھوکی ہیں، اس کے کیا ہی کہنے ؟

راحت انڈونیشیا صاحب کیا خوب کہتے ہیں:

؎ نئے کردار آتے جا رہے ہیں

مگر ناٹک پرانا چل رہا ہے

اور یہ بھی قابل ذکر ہے کہ تقریبا سابقہ تمام آرمی چیفس پر لعنتیں بھیجتے ہوئے، ان سے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اور ان کی طرف سے ملک کے ساتھ دغابازیوں کے اظہار کے باوجود قوم نے ایک بار پھر نئے آنے والے کے گیت گائے، حافظ، سید، تہجد گزار اور پتہ نہیں کون کونسے القابات دیے۔ کیا قوم کو معلوم نہیں تھا کہ اس سیٹ پر بیٹھ کر قوم کا خون پی کر پرویز مشرف، پرویز کیانی، راحیل شریف اور قمر باجوہ نے رہنے کیلئے کونسے ممالک کو اس وطن پر ترجیح دی؟

کیا تم نہیں سوچتے کہ جس طبقہ کے لوگ اس وطن میں رہنے تک کو ترجیح نہیں دیتے، وہ کیونکر اس وطن کیلئے قربانی دیں گے ؟ اور کیا آپ کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اب بھی ہمارے اور آپ کے لاڈلے حافظ صاحب کا خاندان امریکہ و برطانیہ میں رہائش اور تعلیم میں مصروف ہے۔

اس سب کو دیکھتے ہوئے میری قوم سے یہی اپیل ہے کہ اگر کچھ سال بعد اس کو بھی گالیاں دینی ہیں، نقص نکالنے ہیں اور یہ کہنا ہے کہ اس نے ہم سے پرائی جنگ لڑوائی تو اس سے بہتر یہی ہے کہ اب اسے سدھار لو اور سدھار نہیں سکتے تو کم از کم یہ گیت سنا کر، جمعہ کے بیانات اور میڈیا پروگرامز میں اس کی اتنی تعریفیں کر کے اس قوم کو برباد نہ کریں۔ اس کے آپ بھی اتنے ہی ذمہ دار ہوں گے جتنا وہ خود ہیں۔ کچھ اور نہیں تو اس پرویز مشرف ۲۰۰ کو یہی کہہ دیں کہ:

؎ کرسی ہے تمہارا یہ جنازہ تو نہیں ہے

کچھ کر نہیں سکتے تو اتر کیوں نہیں جاتے۔

# پیغام، دعوت وارشاد تحریک طالبان پاکستان

الحمد لله رب الشهداء والمجاهدين والصلوة والسلام على قائد الملة والدين وعلى آله وأصحابه واتباعه أجمعين.

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو عبادت، تقویٰ اور تزکیۂ نفس کا مہینہ بنایا ہے، اسی مہینے کے اختتام پر شریعتِ اسلامیہ نے ایک اہم عبادت صدقۂ فطر مقرر فرمائی ہے، تاکہ روزہ دار کے روزوں کی کمی کوتاہی کی تلافی ہو جائے اور معاشرے کے غریب و محتاج افراد بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ، وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ (الأعلى)

بلاشبہ کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

بعض مفسرین کے نزدیک اس آیت میں، تزکّیٰ سے مراد صدقۂ فطر دینا، اور فصلّیٰ سے مراد نماز عید ادا کرنا ہے۔

اسی طرح قرآن کریم میں صدقہ کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا (التوبه)

ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجیے جس کے ذریعے آپ انہیں پاک اور صاف کریں۔

یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ صدقات انسان کے مال اور نفس کو پاکیزہ بناتے ہیں، اور صدقۂ فطر بھی اسی پاکیزگی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

صدقۃ الفطر کی فضیلت میں بہت سے احادیث آئے ہیں۔

جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں:

فرض رسول الله ﷺ زكاة الفطر صاعًا من تمر أو صاعًا من شعير على العبد والحر والذكر والأنثى والصغير والكبير من المسلمين.

رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر فرض قرار دیا، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، ہر مسلمان پر خواہ وہ غلام ہو یا آزاد، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا۔

یہ حدیث محدثین کے نزدیک صحیح ہے اور کتبِ حدیث میں مذکور ہے۔

لہذا ہر وہ مسلمان جس کی ملکیت نصاب کے برابر ہو یعنی جس کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر مال موجود ہو، اس پر عیدالفطر کے دن صدقۃ الفطر ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔

اس عبادت کا مقصد معاشرے کے غریب اور محتاج افراد کی مدد کرنا اور انہیں عید کی خوشیوں میں شریک کرنا ہے، تاکہ کوئی ضرورت مند عید کے دن محرومی کا شکار نہ رہے، اسی طرح صدقۃ الفطر روزہ دار کے روزوں میں ہونے والی کوتاہیوں کی تطہیر کا ذریعہ بھی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور

خوشنودی کا سبب بنتا ہے۔

شریعتِ اسلامیہ نے صدقۃ الفطر کی ادائیگی کے لیے چار اجناس مقرر فرمائی ہیں:

گندم، جو، کھجور، کشمش ان چاروں میں سے کسی ایک جنس کی مقررہ مقدار ادا کرنا یا اس کی بازاری قیمت دینا شرعاً درست ہے۔

گندم:

نصف صاع، یعنی تقریباً پونے دو کلو، تاہم احتیاطاً دو کلو گندم یا اس کی بازاری قیمت ادا کرنا بہتر ہے۔

جو:

ایک صاع، یعنی تقریباً ساڑھے تین کلو یا اس کی موجودہ بازاری قیمت۔

کھجور:

ایک صاع، یعنی تقریباً ساڑھے تین کلو یا اس کی بازاری قیمت۔

کشمش:

ایک صاع، یعنی تقریباً ساڑھے تین کلو یا اس کی بازاری قیمت۔

آج کے دور میں چونکہ ضرورت مند افراد کے لیے اپنی ضروریات کے مطابق پیسے خرچ کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے، اس لیے اکثر اہلِ علم اس بات کو بہتر سمجھتے ہیں کہ مذکورہ اجناس میں سے کسی ایک کی بازاری قیمت ادا کر کے صدقۃ الفطر مستحقین تک پہنچایا جائے، تاکہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اس طرح نہ صرف غریبوں کی حقیقی ضرورت پوری ہوتی ہے بلکہ شرعی ذمہ داری ادا ہونے کے ساتھ ساتھ آخرت میں زیادہ اجر و ثواب کا باعث بھی بنتا ہے۔

لہٰذا تحریک طالبان پاکستان کی دعوت و ارشاد کے شعبے کی جانب سے تمام پاکستانی عوام سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ مقدار کے مطابق اپنے علاقے کے مرکزی دارالافتاء یا معتبر علماء کرام سے گندم، جو، کھجور اور کشمش کی موجودہ قیمت اس علاقے کا معلوم کریں اور صدقۃ الفطر کو بروقت اپنے مستحق بھائیوں، بہنوں اور ضرورت مند افراد تک پہنچانے کا اہتمام کریں، تاکہ عید کی خوشیوں میں معاشرے کے کمزور اور محروم طبقات کو بھی برابر کا شریک بنایا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صدقۃ الفطر صحیح طریقے سے ادا کرنے اور اس کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

## بقیہ 23 مارچ کے موقع پر پیغام

ہماری دعوت کا بنیادی محور اس ملک کے باشندوں کو ملک پر قابض ظالم اور کرایہ دار فوج کے مظالم سے نجات دلانا ہے جو ملک کے اندر اور باہر کرایے کی جنگیں لڑ لڑ کر پورے خطے کی بدامنی کیلئے ذمہ دار ہے۔

# 23مارچ کے موقع پر پیغام

برطانوی سامراج کے خلاف ہندوستان کی تحریکِ آزادی کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا خود برطانوی قبضہ قدیم ہے۔ قیامِ پاکستان دراصل اسی طویل اور پُرخار جدوجہد کا نتیجہ تھا، جس کے دوران لاکھوں مسلمانوں نے بے مثال قربانیاں پیش کیں۔

تحریکِ آزادی کے سرخیل اور اس قافلے کے حقیقی رہنما علماء کرام، بالخصوص علماءِ دیوبند تھے، جنہوں نے معرکۂ بالاکوٹ سے لے کر ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی اور تحریکِ ریشمی رومال تک متعدد تحریکوں اور معرکوں کے ذریعے آزادی کے حصول کیلئے مسلسل جدوجہد کی۔ ہزاروں علماء کرام کو درختوں سے باندھ کر سولی پر چڑھایا گیا، ان کے اجسادِ مبارکہ کو توپوں کے دہانوں سے باندھ کر اڑادیا گیا، اور انہیں مالٹا کی تنگ و تاریک جیلوں میں قید رکھا گیا۔

ہندوستان کی تحریکِ آزادی کا ایک نہایت اہم مگر مسلسل نظر انداز کیا جانے والا پہلو سرحدی و قبائلی خطوں کی وہ مزاحمتی تحریکیں ہیں جنہوں نے عملی طور پر طویل مدت تک میدانِ کارزار میں برطانوی اقتدار کو چیلنج کئے رکھا۔

حاجی ترنگزئی صاحب مرحوم، بابڑے ملا صاحب، ملا پاوندہ اور حاجی میرزا علی خان المعروف فقیر اپی رحمہم اللہ تحریکِ آزادی کے وہ گمنام ہیروز ہیں، جن کے اپنے اگرچہ انہیں بھلا چکے ہیں، مگر دشمن کی لائبریریاں آج بھی ان کے کارناموں کے تذکروں سے بھری پڑی ہیں۔

اگرچہ یہ تحریکیں کسی منظم اور جدید سازو سامان سے لیس باقاعدہ فوج کی بجائے سادہ لوح مگر جفاکش قبائلی رہنماؤں کی قیادت میں بے سروساماں قبائلی لشکروں (مجاہدین) کے ذریعے برپا ہوئیں، تاہم قبائل کے سنگلاخ پہاڑوں، گھنے جنگلات اور پرخار وادیوں میں طویل عرصے تک جاری رہیں، اور بالآخر برطانوی راج کو اپنی استعماری پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کردیا۔ یہاں یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ وہ خطے جنہوں نے سامراجی طاقتوں کے خلاف سب سے پہلے اور سب سے زیادہ قیمت ادا کی، بعد کے ادوار میں محرومی، عدم توجہی اور غلط پالیسیوں کا شکار رہے۔ یہ صورتحال محض ایک تاریخی غلطی نہیں بلکہ ایک مسلسل اسٹریٹیجک نظر اندازی اور لاپرواہی کی علامت ہے، جس کا ادراک واحساس آج اس خطے کے باشندوں کو ہو رہا ہے۔

اِدھر آزادی کی تحریک اپنے عروج پر تھی، اور اُدھر بیسویں صدی کے نصفِ اول میں دنیا دو عظیم جنگوں کی لپیٹ میں آ چکی تھی۔ برطانوی راج ایسے کٹھن حالات میں اپنے استعماری اقتدار کو برقرار رکھنے کے قابل نہ رہا، چنانچہ اس نے ایک سیاسی و مصالحتی عمل کے ذریعے ہندوستان چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے ہندوستان کی بڑی سیاسی جماعتوں، انڈین نیشنل کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ تقسیمِ ہند کے منصوبے پر کام شروع کیا۔

اس پس منظر میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا ایک نہایت اہم اور فیصلہ کن دن ہے۔ اس روز لاہور کے منٹو پارک (موجودہ اقبال پارک) میں منعقدہ آل انڈیا مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں قراردادِ لاہور (قراردادِ پاکستان) پیش کی گئی، جس نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے قیام کی فکری و نظریاتی بنیادیں فراہم کی۔ یہ قرارداد محض ایک سیاسی مطالبہ نہیں تھی بلکہ ایک ہمہ گیر فکری، نظریاتی اور تہذیبی سمت کا تعین کرتی تھی۔

اس قرارداد میں واضح کیا گیا کہ برصغیر کے مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں، جن کی مذہبی، سیاسی، ثقافتی اور سماجی شناخت ہندوؤں سے مختلف ہے۔ لہٰذا یہ اصول پیش کیا گیا کہ:

- مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کو خودمختار ریاستیں قائم کرنے کا حق دیا جائے (جو بعد میں قیامِ پاکستان کی بنیاد بنا)۔
- ان ریاستوں میں مسلمانوں کو اپنے عقیدے کے مطابق مذہبی، سیاسی، سماجی، ثقافتی اور تہذیبی زندگی گزارنے کی مکمل آزادی اور ضمانت دی جائے۔
- اقلیتوں کے حقوق کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے۔

مسلم لیگی قیادت نے مسلمانانِ ہند کو انگریز سامراج سے آزادی، اپنی اسلامی شناخت کے تحفظ، اور اسلامی نظامِ حیات کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے "پاکستان کا مطلب کیا...لا الہ الا اللہ" کے نعرے کے تحت ایک آزاد اور خودمختار ریاست کا خواب دکھایا، جس کے حصول کیلئے ایک طویل جدوجہد کا آغاز ہوا، جس میں سیاسی تگ و دو کے ساتھ ساتھ علماء کرام اور عام مسلمانوں کی قربانیوں نے بنیادی کردار ادا کیا۔

تقسیمِ ہند کے نتیجے میں ہجرت کرنے والے لاکھوں مسلمان راستوں میں بدترین تشدد کا نشانہ بنے، ان کے اموال لوٹ لیے گئے اور انہیں قتل کیا گیا۔ متعدد خواتین کو اغوا کیا گیا اور بے حرمتی کا سامنا کرنا پڑا۔ لاکھوں مسلمان اپنے گھر بار، کاروبار اور جائیدادیں چھوڑ کر خالی ہاتھ نئے وطن پاکستان کی طرف روانہ ہوئے اور یہاں آکر کسمپرسی کے عالم میں کیمپوں میں مقیم ہوئے۔ انہی عظیم قربانیوں کے نتیجے میں پاکستان ایک آزاد ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا، جو قراردادِ پاکستان کی عملی تعبیر تھا۔

تاہم بدقسمتی سے جس اسلامی ریاست کے قیام کے لیے یہ قربانیاں دی گئیں، اس کی باگ ڈور ایک ایسے طبقے کے ہاتھ میں آگئی جو مذہبی اقدار سے بہت دور تھا اور جن کا اسلامیت سے کوئی واسطہ نہیں تھا۔ یہ عناصر انگریز کے پروردہ اور اسی طرزِ فکر کے حامل تھے۔ ان کے نزدیک "لا الہ الا اللہ" کا نعرہ اسلامی نظام کے نفاذ کے بجائے عملاً ایک سیاسی حربہ بن کر رہ گیا، جس کے ذریعے مسلمانانِ ہند کے اندر نظریۂ تقسیمِ ہند کی مقبولیت بڑھانے کیلئے چند باثر علماء کرام کی تائید و حمایت حاصل کی گئی۔

قیامِ پاکستان کے بعد آئینی ارتقاء کے مراحل میں علماء کرام کا کردار محدود ہوتا چلا گیا، اور قراردادِ مقاصد کی تیاری و منظوری کے بعد انہیں عملاً سیاسی عمل سے دور رکھا گیا یا ان کی کوششوں کو غیر مؤثر بنایا گیا۔ اقتدار پر قابض طبقہ پاکستان کو اسلامی ریاست بنانے کے بجائے ایک سیکولر طرزِ حکمرانی کی طرف لے جانے کی کوشش کرتا رہا، اور اسلامی قوانین کے نفاذ کی راہ میں مسلسل رکاوٹیں کھڑی کی۔

پاکستان کے مختلف آئینوں میں اگرچہ اسلامی اصولوں، قرآن

و سنت کے مطابق قانون سازی، اور معاشرتی انصاف جیسے خوشنما اصطلاحات شامل کر کے اسلام پسند طبقات کو خاموش رکھنے کی کوشش ضرور کی گئی، تاہم عملی سطح پر ان پر عملدرآمد آج تک ایک مستقل چیلنج رہا ہے۔

آج بھی اگر قراردادِ پاکستان اور قراردادِ مقاصد کے اہداف کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ہم ابھی تک ان مقاصد کے حصول سے خاصے دور ہیں۔ پاکستانی عوام اٹھتر سالوں سے "قرآن و سنت کے مطابق قانون سازی، اسلامی نظامِ حیات کا نفاذ، انصاف کی فراہمی، اور شفاف طرزِ حکمرانی" جیسے تصورات کے نام سننے کے تو عادی ہوئے ہیں لیکن ان تصورات کی عملی تعبیر وہ جنسِ نایاب ہے جن کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ ان مقاصد کی یاد دہانی کرانا بھی غداری کے مترادف سمجھا جاتا ہے، جس کے "مرتکبین" کیلئے سوائے قتل اور قید و بند کے کوئی تیسرا آپشن نہیں ہے۔

ملک کی سیاسی، معاشی و سماجی نظام میں ایسے رجحانات فروغ پا رہے ہیں جو اسلامی تعلیمات اور اخلاقی اقدار سے یکسر متصادم ہیں۔ سود پر مبنی نظامِ معیشت، مغربی طرزِ حکمرانی اور طرزِ زندگی، اصلاحات اور ترامیم کے نام سے غیر اسلامی قوانین کا اجراء، اور دیگر پالیسی اقدامات اس حقیقت کی چند واضح مثالیں ہیں کہ ریاستی سمت اور عوامی توقعات کے درمیان ایک واضح خلا بلکہ تضاد موجود ہے۔

اس ملک کو اپنے مقصدِ تخلیق سے منحرف کرنے میں بنیادی کردار فوجی اسٹیبلشمنٹ کا رہا ہے جو ملک کی سیاست، معیشت اور نظم و نسق پر براہِ راست غالب ہے۔

تاریخی طور پر دیکھا جائے تو برطانوی دور میں قائم کی جانے والی رائل انڈین آرمی محض ایک عسکری ادارہ نہیں تھی بلکہ نوآبادیاتی حکمرانی کے استحکام کا ایک بنیادی ستون تھی۔ اس فوج کی تشکیل کا مقصد بیرونی دشمنوں سے ہندوستان کی سرحدات کا تحفظ نہیں تھا بلکہ اندرونی نظم و نسق کو برقرار رکھنا اور برطانوی اقتدار کے خلاف اٹھنے والی مزاحمتی تحریکوں کو دبانا تھا۔

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں (جسے انگریزوں نے غدر کا نام دیا) اسی فوج کے مقامی سپاہیوں کو بغاوت کو کچلنے کیلئے استعمال کیا گیا۔ جنہوں نے اس معرکے کے منصوبہ سازوں اور مجاہدین کیخلاف ہندوستان بھر میں سخت کریک ڈاؤن کیا اور ہزاروں مسلمانوں کو 'بغاوت' کی پاداش میں شہید کرایا گیا۔

پہلی جنگِ عظیم کے دوران خلافتِ عثمانیہ کو ڈھانے کیلئے رائل انڈین آرمی کے ہندوستانی سپاہیوں کو مشرق وسطیٰ کے مختلف محاذوں پر بھیجا گیا جہاں وہ برطانوی مفادات کیلئے اپنے ہی ہم مذہب اور ہم عقیدہ بھائیوں کیخلاف جنگ میں شریک ہوئے۔ یہ ایک ایسی صورتحال تھی جس میں ایک محکوم خطے کی غلام فوج (جس میں پنجاب، موجودہ کے پی کے اور بلوچستان سے نام نہاد مسلمان فوجیوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی) کو ایک آزاد اور خود مختار اسلامی خلافت کیخلاف استعمال کیا گیا۔

قیامِ پاکستان کے بعد یہی عسکری ڈھانچہ معمولی تبدیلیوں کے ساتھ پاکستان آرمی کی شکل میں برقرار رکھا گیا۔ اگرچہ اس کے نام اور قومی شناخت میں تبدیلی ضرور آئی، مگر اس کے ادارہ جاتی خدوخال، تربیتی روایات، اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار کو جوں کا توں رکھ کر خطے میں طویل المدت استعماری مفادات کے تحفظ کا ساماں کر دیا گیا۔

یہی وہ بنیادی نکتہ ہے جہاں پر سوال اٹھتا ہے کہ کیا نو آبادیاتی مقاصد کے تحت تشکیل دیا گیا کوئی عسکری ڈھانچہ، بغیر بنیادی اصلاح کے، کسی اسلامی نظریاتی وحدت کا محافظ ہو سکتا ہے؟

پاکستان کی سیاسی تاریخ اس سوال کی بہت واضح جوابی تصویر پیش کرتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ اور افریقہ میں اقوامِ متحدہ کے امن مشنز کے سلسلے میں مختلف ممالک میں اسلام پسند اور حریت پسند تحریکوں کو کچلنے کیلئے پاکستان کا کردار سب کے سامنے ہے۔

جنرل پرویز مشرف کی قیادت میں پڑوسی ملک افغانستان میں امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد رحمہ اللہ کی قیادت میں قائم اسلامی امارت کیخلاف اس فوج نے کفار کے صف اول کا اتحادی بن کر ملک کی بری، بحری اور فضائی حدود کو امریکی اور نیٹو افواج کے سپرد کیا اور سی آئی اے کیساتھ انٹیلیجنس معلومات شریک کرتے ہوئے سینکڑوں مجاہدین (بشمول دخترِ پاکستان ڈاکٹر عافیہ صدیقی فک اللہ اسرھا) کو پاکستان کی سرزمین سے امریکی اداروں کیساتھ مشترکہ آپریشنز میں گرفتار کروا کر امریکہ کے حوالے کیا۔

پاکستان کے قبائلی اضلاع میں امریکی ایماء پر سینکڑوں چھوٹے بڑے آپریشنز کیئے جس کے نتیجے میں ہزاروں مسلمانوں کو شہید یا لاپتہ کرایا گیا، سینکڑوں مساجد، مدارس، گھروں اور بازاروں کو مسمار کرایا گیا اور لاکھوں لوگوں کو نقل مکانی کرنے پر مجبور کیا گیا۔

افغانستان سے نیٹو افواج کے انخلاء کے بعد امیر المؤمنین شیخ الحدیث ھبتہ اللہ اخنزادہ حفظہ اللہ کی قیادت میں دوسری مرتبہ قائم ہونے والی اسلامی امارت امریکہ کی آنکھوں میں کھٹکنے لگی، اور افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی اسلحے اور وسائل کو تباہ کرنے، بگرام ایئربیس کو اپنا فوجی اڈہ بنانے اور افغانستان میں رجیم چینج سے متعلق ٹرمپ کی خواہشات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے حیلے بہانے تراش کر "ٹرمپ کے فیورٹ فیلڈ مارشل" عاصم منیر کی قیادت میں پاکستانی فوج نے ایک بار پھر افغانستان پر ایک ایسی جنگ مسلط کی جس کا ایندھن عوام بالخصوص خواتین، بچے اور وہ افراد بن رہے ہیں جو نشے کی لعنت سے نجات پا کر ایک نئی زندگی شروع کرنے کے خواہاں ہیں اور جن کا جنگ سے دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں۔

اسی طرح قبلۂ اول پر حملہ آور دجالی لشکر کے نام نہاد بورڈ آف پیس (غزہ امن مشن) کا حصہ بن کر حماس کے مجاہدین کو غیر مسلح کرنا اور امریکہ و اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلط کردہ جنگ میں معاونت فراہم کرنا پاکستانی افواج کے وہ جرائم ہیں جن کا حساب، جلد یا بدیر، انہیں چکتا کرنا پڑے گا۔

افواجِ پاکستان کے اس گھناونے کردار کو مختلف اوقات میں اہلِ دل و اصحابِ بصیرت حضرات نے تقریری و تحریری طور پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور ایسی فوج اور حکمرانوں کی شرعی حیثیت کو واضح کرنے کی کوششیں کیں ہیں لیکن ایسی ساری آوازوں کو ہمیشہ کیلئے خاموش کرایا جاتا ہے۔

تحریک طالبان پاکستان، ملک بھر سے پانچ سو سے زائد جید علماء کرام اور مشائخ عظام کے فتاویٰ کی روشنی میں، اسی مٹی سے ابھرنے والی ایک جہادی تحریک ہے جو اپنے مظلوم عوام، خواتین اور بچوں کا دفاع اپنا شرعی فریضہ سمجھتی ہے، اور اس ملک کو اپنے مقصدِ تخلیق کی طرف لوٹانے کیلئے کوشاں ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲۸)

UMAR MEDIA

# تحریک طالبان پاکستان کی ماہ فروری 2026ء (شعبان – رمضان 1447ھ) میں کی گئی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ

## 352 کُل کارروائیاں

## جائے عملیات

| | |
|---|---|
| ولایت جنوبی وزیرستان | 85 |
| ولایت شمالی وزیرستان | 56 |
| ولایت ٹانک | 41 |
| ولایت باجوڑ | 38 |
| ولایت ڈی آئی خان | 27 |
| ولایت پشاور | 22 |
| ولایت بنوں | 19 |
| ولایت خیبر | 15 |
| ولایت لکی مروت | 12 |
| ولایت مہمند | 05 |
| ولایت اورکزئی | 05 |
| ولایت کرم | 04 |
| ولایت شانگلہ | 04 |
| ولایت کرک | 04 |
| ولایت کوہاٹ | 03 |
| ولایت کوئٹہ | 03 |
| ولایت پشین | 03 |
| ولایت مردان | 02 |
| ولایت جنوبی پنجاب | 01 |
| ولایت دیامر گلگت | 01 |
| ولایت ژوب | 01 |
| ولایت قلات و سبی | 01 |

## دشمن کا جانی نقصان

| کل ہلاک و زخمی | ہلاکتیں | زخمی | گرفتاریاں |
|---|---|---|---|
| 963 | 564 | 399 | 18 |

## نقصان اٹھانے والے ادارے

| فوج | ایف سی | پولیس | خفیہ و امن کمیٹی |
|---|---|---|---|
| 566 | 247 | 142 | 26 |

## نوعیت عملیات

| | |
|---|---|
| اسنائپر، لیزر حملے | 101 |
| گوریلہ حملے | 34 |
| گھات حملے | 28 |
| گرنیڈ بم دھماکے | 21 |
| تعارضی حملے | 81 |
| ٹارگٹڈ حملے | 32 |
| جوابی حملے | 20 |
| میزائل حملے | 34 |
| استشہادی حملے | 01 |

## دشمن سے حاصل شدہ سامان

| | |
|---|---|
| مختلف بندوقیں | 10 |
| گاڑیاں | 01 |
| سیکیورٹی کیمرے | 04 |
| کواڈ کاپٹر ڈرون | 02 |

سولر پینل، قلعوں کو سپلائی ہونے والا مختلف ساز و سامان،
نقدی، ہزاروں گولیاں، درجنوں میگزین، گولہ بارود و
دیگر عسکری ساز و سامان

## تخریب

| | |
|---|---|
| سی سی ٹی وی کیمرے | 75 |
| مختلف فوجی گاڑیاں | 42 |
| پانی، توانائی و کمیونیکیشن سسٹمز | 12 |
| فوجی، پولیس تعمیرات | 18 |
| کواڈ کاپٹر ڈرون | 05 |

# فروری کے مہینے میں ہونے والی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ

**یکم فروری۲۰۲٦**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ رات مین بازار میں واقع پوسٹ پر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی بدر گزشتہ روز رائل انڈین آرمی کے پیدل دستے پر گھات حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

ولسوالی سراروغہ کرکنڑے میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی کلاچی گزشتہ رات گاؤں لونی میں واقع فوجی کیمپ پر تعارضی حملے میں پندرہ اہلکار ہلاک اور دسیوں زخمی ہوئے، جبکہ حملے میں کیمپ کا کافی حصہ بھی تخریب ہوا۔

اس حملے میں تحریکِ طالبان پاکستان کے عسکری قطعے کے ساتھ مجاہدین نے شرکت کی۔

ولسوالی کلاچی گاؤں لونی کے فوجی کیمپ کی کمک کے لیے آنے والے کانوائے پر گھات حملے میں ہلاکتوں کا قوی امکان ہے۔

ولایت کوئیٹہ

ولایت کوئیٹہ گزشتہ روز ہرنائی کے علاقے مین کراچی شاہراہ پر شیخ زید ہسپتال کے قریب کمانڈوز کی پیٹرولنگ موبائل پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

ولایت کوئیٹہ گزشتہ روز ہرنائی کے علاقے سریاب مینگل آباد پھاٹک میں فوج کی جانب سے عام لوگوں کو حراست میں لیے جانے کے دوران مجاہدین کے گرنیڈ حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ رات شیخ کلی میں پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

ولسوالی ایف آر پشاور حسن خیل چکڑ میلہ میں زیر تعمیر فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

**۲ فروری۲۰۲٦**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز ولادین ژے میں واقع پوسٹ پر دشکا حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز ٹپر سر میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولسوالی وانا گزشتہ روز کرام کوٹ میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں رائل انڈین آرمی کے دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی زیرکی میر علی میران شاہ مین شاہراہ پر فوجی

قافلے پر گھات حملہ کیا گیا۔ جبکہ اسی اثناء میں جائے وقوعہ کے اطراف میں واقع چوکیوں پر تعارضی حملہ کیا گیا۔

دونوں حملوں میں ایک درجن سے زائد فوجی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ آٹھ فوجی گاڑیوں کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔

**۳فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ رات کرمزی سٹاپ پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

ولسوالی سراروغہ گانڑہ میں واقع پوسٹ پر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولسوالی سراروغہ کوٹکئی پوسٹ پر تعارضی حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز لکہ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک گزشتہ شام زام قلعے کے قریب فوج کے ساتھ جھڑپ میں صیہونی آلۂ کاروں کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی خاص ٹانک دباک کلی میں فوج کی جانب سے چھاپے کی کوشش پر کیے گئے گھات حملہ کیا گیا۔ جبکہ بعدازاں دو ٹینکون پر دوبارہ حملہ کیا گیا۔

دونوں حملوں میں مجموعی طور پر دس سے زائد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

ولایت خیبر

ولسوالی تیراہ گزشتہ رات میدان میں واقع گیسٹ ہاؤس پر تعارضی حملے میں متعدد فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ مذکورہ حملے میں برادر جہادی تنظیم کے مجاہدین نے بھی شرکت کی۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی لوئی ماموند گزشتہ رات اسمان پٹی میں واقع پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی خاضر سروس سی ٹی ڈی حوالدار جہانزیب عرف (گوڈ جہانزیب) ولد محمد نواز قوم حدی کئی کارروائیوں میں مجاہدین کو مطلوب تھا اور مجاہدین کو شہید اور زخمی کرنے ملوث تھا، خصوصاً ہمارے مجاہد ساتھی عبدالرحمن کی شہادت میں بھی ملوث تھا۔ ٹی آئی اے (TIA) کی طرف سے حدی پل کے مقام پر کامیابی سے ٹارگٹ کیا گیا
جس کے نتیجے میں موقع پر اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

اہم نوٹ

ولایت ٹانک کی ولسوالی خاص ٹانک کے علاقے پائی میں عوام دشمن ظالم فوج نے مظلوم بے گناہ عوام کے گھروں کو بے دردی سے جلایا، جو غریب لوگوں کے گھر تھے جن کا مجاہدین کے ساتھ کے ساتھ کوئی تعلق بھی نہیں تھا۔

**۴فروری ۲۰۲۶**

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی پروا گزشتہ روز پولیس تھانے پر حملے میں چار اہلکار زخمی ہوئے۔

ولسوالی درازندہ گزشتہ رات فوجی ریسٹ ہاؤس پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

ولسوالی ایف آر پشاور پاخی نیکہ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور پانی کی ٹینکی تخریب ہوئی۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی سیمان میں واقع فوجی مورچے پر دشکا حملے کے بعد ہونے والی جھڑپ میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی توئی تین روز قبل مغل کوٹ میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت اورکزئی

ولسوالی کلایہ چار روز قبل گراج میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی نورنگ نصر خیل میں کارروائی کے دوران ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا، جس سے ایک بندوق بھی حاصل کی گئی۔

**۵ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی توئی گزشتہ روز کمزوڑی قلعہ کی کمک کے لیے آنے والے فوجی قافلے پر گھات حملے میں پانچ اہلکار ہلاک، جبکہ دو گاڑیاں تخریب ہوئیں۔

ولسوالی سراروغہ پڑتیگے میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار زخمی اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی توئی دو روز قبل فوج کے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش پر بروقت جوابی کارروائی میں شریعت دشمن فوج کی ایک گاڑی جزوی طور پر تخریب ہوئی، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔ نقصانات کی تاب نہ لاتے ہوئے صیہونی لشکر پسپائی اختیار کرتے ہوئے میدان سے بھاگ نکلا۔

۴، ولسوالی شکتوئی دو روز قبل علی خیل ژے میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

دوسرے حملے میں مجاہدین کا تعاقب کرنے والے ایک کواڈ کاپٹر ڈرون مار گرایا گیا۔

ولسوالی شکتوئی دو روز قبل ٹپر سر میں واقع پوسٹ کو پانی فراہم کرنے والی ٹینکر گاڑی پر حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی ٹانک گزشتہ شام زام قلعے پر تعارضی حملے میں تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

ولسوالی ٹانک حیدر کلی میں ایف سی اہلکار زبیر ولد شاہ بہرام نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولسوالی ٹانک دو روز قبل علاقے پائی میں ایف سی اہلکار حضرت علی ولد شیرین ماسٹر نے ملازمت چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولسوالی گومل شیخ اتار میں واقع ایف سی چوکی پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی درازندہ گزشتہ رات فوجی قلعے پر مارٹر حملے میں پانچ اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ رات عنایت کلی میں واقع سکاؤٹ پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت کوئیٹہ

ولسوالی کوئیٹہ گزشتہ شام کوئیٹہ سے پچ جانے والی شاہراہ پر پولیس موبائل پر دستی بم حملے میں جانی نقصان ہوا، جبکہ گاڑی کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔

**۶ فروری ۲۰۲۶**

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل کوٹ خدک میں تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولسوالی گومل کڑی پاواندہ سے تعلق رکھنے والے ایف سی اہلکار عثمان ولد پائندہ خان نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولسوالی گومل کوٹ اعظم میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولسوالی گومل سور قمر کیلہ میں واقع پوسٹ پر دشکا حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی ٹانک گزشتہ روز ببخیل میں ایف سی اہلکار رفیع اللہ ولد بیت اللہ نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولسوالی ٹانک جندر سے تعلق رکھنے والے ایف سی اہلکار امجد خان ولد زارولی خان نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی زرمیلنہ گزشتہ روز پندی خیل میں فوج کی جانب سے بچھائی گئی کمین کے خلاف جوابی کارروائی میں دو اہلکار ہلاک اور ایک گاڑی تخریب ہوئی۔

دوسرے حملے میں مجاہدین کا تعاقب کرنے والا کواڈکاپٹر ڈرون بھی مار گرایا گیا۔

ولسوالی توئی گزشتہ روز کمزوڑی قلعے پر تعارضی حملے میں فوج کے تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولسوالی وانا گزشتہ روز شین ورسک میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ روز خوشحالی میں واقع شش کروز فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی شیواہ گزشتہ روز سرخنی میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ شام چپترہ میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ مومانڑے اوخے کنڈاو میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی درابن زڑکنی فوجی قلعے پر اسنائپر حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل روسہ روڈ پر واقع آرمی چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

**۷ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی شکتوئی دو روز قبل مدمیر کیمپ پر تعارضی حملے میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز لاکہ سر فوجی پوسٹ پر دشکا حملوں میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سراروغہ کوٹکئی میں فوج کی گشت پارٹی پر گھات حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات سپری میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات گٹکی میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی ٹانک گزشتہ روز شادی خیل میں فوج کی جانب سے چھاپے کی ناکام کوشش پر ہونے والی جھڑپ میں دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

ولسوالی ٹانک؛ پائی سے تعلق رکھنے والے ایف سی اہلکار شاکر اللہ ولد حکیم خان نے ایف سی کی نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت پشاور

ولسوالی پشاور سٹی گزشتہ شام پولیس اسٹیشن خزانہ بنکی دامن پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت پشین

ولسوالی چمن گزشتہ روز پولیس پر حملے میں اہلکار نظام ولد دین محمد ہلاک ہوا، جس سے ایک بندوق بھی حاصل ہوئی۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی نورنگ براگی میں جی ایل حملے میں ہلاک اور زخمیوں کا قوی امکان ہے۔

**۸ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی سرویکئی گزشتہ روز سپلاتوئی میں فوج کی گشتی پارٹی پر بارودی سرنگ کے دھماکے میں تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

ولسوالی توئی گزشتہ روز خورے نارائی میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی لدھا حبیب کوٹ کے قریب رزمک وانا مین روڈ پر قائم

فوج اور پولیس کے مشترکہ چیک پوائنٹ کو بم دھماکے سے اڑا دیا گیا، جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی مکین ویدون قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور سولر سسٹم تخریب ہوئے۔

ولسوالی اعظم ورسک مین بازار میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت پشاور

ولسوالی ایف آر پشاور حسن خیل کے علاقے میں واقع کربلا پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

ولسوالی ایف آر پشاور حسن خیل میں واقع چکڑ میلے پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا، جبکہ ایک فوجی ٹرک اور پانی کے سولر سسٹم کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات سیوئ میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولسوالی سلارزو تور گٹ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت اورکزئی

ولسوالی ٹل چند روز قبل درسمند میں سی ٹی ڈی اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

اسی روز شام کو موٹر سائیکل سوار سی ٹی ڈی اہلکاروں پر حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی ڈیرہ سٹی گزشتہ روز پولیس کانسٹیبل اکرام اللہ ولد ثناء اللہ گنڈاپور کو ٹارگٹ کر کے ہلاک کیا گیا۔

ولایت جنوبی پنجاب

ولسوالی ڈیرہ غازی خان تونسہ شریف کے علاقے جوتر میں سی ٹی ڈی اور نام نہاد امن لشکر کے کارندوں کے خلاف شدید جھڑپ میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

اس کارروائی میں ایک ساتھی زاہد تقبلہ اللہ نے بھی جامِ شہادت نوش کیا۔ *نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ*

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ شام فوجی کیمپ پر الفاروق میزائل کے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

**۹ فروری ۲۰۲۶**

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل گزشتہ رات سی پیک روڈ پر واقع گیٹ چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

ولسوالی بکاخیل گزشتہ روز جانی خیل میں فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ مالی نقصان بھی ہوا۔

ولسوالی بکاخیل جونی میں گیٹ چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ رات لوئی سم میں واقع اسکاوٹ پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی لوئی ماموند دو روز قبل جنگزی میں واقع پوسٹ پر لیزر

گن حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولایت پشاور

ولسوالی بڈھ بیرہ گزشتہ رات ادیزئی میں واقع تھانے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولسوالی ایف آر پشاور گزشتہ رات حسن خیل میں فوج کی جانب سے کیے گئے گھات حملے پر فوری جوابی کارروائی کی گئی، جس کے نتیجے میں اہلکار پسپا ہو کر بھاگنے پر مجبور ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میرانشاہ سرگردان چیک پوسٹ کے حاضر سروس ایف آئی اے اہلکار احمد اللہ اور کزئی سکنہ شاہو خیل ضلع ہنگو کو ٹی آئی اے کی نشاندہی پر ٹارگٹ کر کے قتل کیا گیا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی سراروغہ گزشتہ رات مرغی بند میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی نورنگ پیرپل میں فوج پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک گزشتہ روز درکی کے رہائشی ایف سی اہلکار بلال ولد عجب خان نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

**۱۰ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی سرویکئ گزشتہ روز باسکئ میں واقع قلعے پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی سرویکئ گزشتہ روز سیوری میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل گزشتہ رات روسہ روڈ پر واقع فوجی چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ متعدد اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی بکاخیل گزشتہ رات ممند خیل میں رائل انڈین آرمی کی جانب سے باران ڈیم کے قریب واقع تین دفاعی مورچوں کو خالی کر دیا گیا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی لوئی ماموند گزشتہ رات ملنگی میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی ٹانک وانڈزلو عرف ملاگان کے رہائشی ایف سی اہلکار صفی اللہ ولد معین الدین نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

**۱۱ فروری ۲۰۲۶**

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی خوشحالی میں واقع زنگل فوجی چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار نشانہ بنا۔

کچھ دیر بعد گوریلہ کارروائی میں مزید جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی میر علی گزشتہ شام خوشحالی ہی میں پینی فوجی چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولسوالی سپین وام ابا خیل میں فوجی قافلے پر تین گھنٹے جاری رہنے والے گھات حملے میں دشمن کو شدید جانی نقصان ہوا، جبکہ دشمن سے ایک کلاشنکوف اور چار میگزین بھی حاصل کیے گئے۔

ولایت بنوں

ولسوالی ڈومیل گزشتہ رات زارون خونی خیل میں پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں چار اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

اس مبارک کارروائی میں ہمارے ایک مجاہد ساتھی (خدمتی) بھی شہادت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولسوالی سٹی گزشتہ رات فتح خیل میں پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں کئی اہلکاروں کے ہلاک وزخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی پہاڑپور پنیالہ وانڈ ابڈھ میں مجاہدین کے خلاف آپریشن کی نیت سے آنے والے پولیس اہلکاروں کی بروقت اطلاع ملنے پر، مجاہدین کے حملے میں ایس ایچ او تھانہ نواب فہیم ممتاز سمیت چار اہلکار ہلاک، جبکہ ڈی ایس پی حافظ محمد عدنان اور ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر سمیت دو اہلکار زخمی ہوئے۔
الحمدللہ

ولسوالی درابن گزشتہ رات زڑکنی میں فوجی قلعے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے، جبکہ رائل انڈین آرمی کا ایک کواڈکاپٹر ڈرون بھی مار گرایا گیا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز بازار میں واقع پوسٹ پر کئی گھنٹے وقفے وقفے سے جاری رہنے والے تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی ٹانک گزشتہ شام خزانی کلی روڈ پر فوج کے ساتھ جھڑپ میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

**۱۲ فروری ۲۰۲۶**

ولایت لکی مروت

ولسوالی نورنگ گزشتہ روز سرے بنگلہ پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی نورنگ سرہ درگہ میں فوجی اہلکاروں کا محاصرہ کیا گیا، جہاں جنگ تاحال جاری ہے۔

ولسوالی نورنگ تختی خیل میں امن کمیٹی مشر سردراز کے ٹھکانے پر مارٹر حملے میں کئی کارندے زخمی ہوئے۔

ولسوالی نورنگ ٹپ تختی خیل فٹ بال گراؤنڈ کے قریب امن کمیٹی کے کارندوں پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی نورنگ سرہ درگہ سرہ بنگہ میں مارٹر حملے میں ایک میجر سمیت دو فوجی اہلکار ہلاک، جبکہ دیگر زخمی ہوئے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی پروآ نائویلہ کے رہائشی پولیس اہلکار نصر اللہ کو کارروائی میں ہلاک کیا گیا۔

ولسوالی پروآ گزشتہ شام سڑا گرہ میں فوج اور برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں نے مشترکہ طور پر مجاہدین پر گھات حملہ کیا، جوابی کارروائی میں دشمن کے جانی نقصان کی اطلاع ہے، جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

ولسوالی درابن گزشتہ شب پولیس چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں پوسٹ کی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولسوالی کلاچی گزشتہ شام ہتھالہ کے قریب ٹانک روڈ پر ڈی ایس پی کی گاڑی پر گھات حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے، جبکہ گاڑی سڑک سے نیچے گر کر جزوی طور پر تخریب ہوئی۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ شام جلیر زکر خیل میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی تحریکِ طالبان پاکستان کے مجاہدین نے حسو خیل فوجی کیمپ کا خیسور سے زمینی رابطہ منقطع کر دیا ہے، جبکہ یرموک قطعے کے مجاہدین جگہ جگہ مائن بچھا کر گھات میں بیٹھے ہیں، جس سے کیمپ ایک جانب سے مجاہدین کے مکمل محاصرے میں ہے۔

ولسوالی میر علی شش کروز فوجی مورچے پر دشکا حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میرانشاہ گزشتہ شب تپی میں واقع پیران فوجی چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی وانا گزشتہ دوپہر مین وانا ڈیرہ اسماعیل خان روڈ پر فوجی قافلے کی حفاظت پر مامور اہلکاروں پر گھات حملے میں ایک فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

ولسوالی وانا شین ورسک میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولسوالی تیارزہ دو روز قبل خیسورہ میں واقع توروام قلعے پر تعارضی حملے میں دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولسوالی شکتوئی ٹپر سر میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت پشاور

ولسوالی پشاور سٹی امیر گل گاؤں میں ڈی آئی جی کی زمین پر بنے پولیس کے کمرے کو مائن بلاسٹ سے تباہ کیا گیا جس میں دو اہلکار ہلاک ہوئے؛ مذکورہ جگہ حاضر سروس اہلکاروں کی جانب سے بدکاری کے اڈے کے طور پر استعمال کی جاتی تھی۔

عوام کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو ڈی آئی جی پولیس کے ساتھ تعلقات سے منع کریں۔

ولایت بنوں

ولسوالی میریان گزشتہ شام گلبہار چوک سی پیک روڈ پر پولیس ناکہ بندی پر مجاہدین کو روکنے کی کوشش کے دوران فائرنگ میں تین اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ مجاہدین کو بحفاظت نکلنے میں

کامیاب ہوئے۔ الحمدللہ

ولایت پشین

ولسوالی چمن چند روز قبل طالبان انٹیلیجنس ایجنسی کی نشاندہی پر ڈیوٹی پر جاتے ہوئے ایک ایف سی اہلکار کو ٹارگٹ کلر دستے نے گاڑی سے اتار کر ہلاک کیا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل کوٹ اعظم میں تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

**۱۳فروری۲۰۲۶**

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی گڑیوم گزشتہ روز شکتوئی میں ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولسوالی گڑیوم گزشتہ روز وولادین میں ایف سی کی گاڑی پر گھات حملے میں گاڑی گہری کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں پانچ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ ہلاک و زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے منتقل کیا گیا۔

ولسوالی میر علی گزشتہ روز حسو خیل میں فوجی کیمپ کا راستہ یرموک قطعے کے مجاہدین کی طرف سے منقطع کیا گیا۔ آج صبح اسی راستے پر مذکورہ کیمپ کی طرف سے ایک بکتر بند گاڑی سمیت چار گاڑیوں کا قافلہ عوام کو بطور ڈھال اپنے ساتھ لے کر روانہ ہوا۔ مجاہدین کے گھات حملے کے بعد دشمن کو واپس کیمپ کی طرف پسپائی اختیار کرنی پڑی۔

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل سور کمر میں واقع قلعے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی گومل کوٹ اعظم میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت کوہاٹ

ولسوالی درہ آدم خیل گزشتہ رات تور چھپر میں فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کو نقصان پہنچایا گیا۔

آج صبح جائے وقوعہ پر پہنچنے والی فوجی گاڑیوں پر گھات حملے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

ولایت بنوں

ولسوالی ڈومیل گزشتہ رات ایک سی ٹی ڈی اہلکار قدیر ولد نورزادہ خان کے ٹھکانے پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کیا گیا، جبکہ اس کا ٹھکانہ نذرِ آتش کر دیا گیا۔

یہ کارروائی حکومت کی جانب سے مجاہدین کے گھروں کو مسمار کرنے کے جواب میں کی گئی ہے۔

اگر فوج نے گھروں کو مسمار کرنے کا سلسلہ بند نہ کیا تو تحریکِ طالبان پاکستان مزید انتقامی کارروائیاں کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز ٹپر سر میں فوجی گاڑیوں پر گھات حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی پروآ دو روز قبل سڑا گرہ میں امن کمیٹی اور فوج کے ساتھ جھڑپ میں تین اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات سفری میں واقع پوسٹ پر مارٹر حملے میں پوسٹ کا بڑا حصہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ اکاخیل خونگی میں فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

**۱۴ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی شکتوئی لاکہ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا، اور سولر سسٹم تخریب اور پانی کی سپلائی لائن منقطع کر دی گئی۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز لاکہ میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں وائی فائی سسٹم اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز ولادین ثرے میں واقع فوجی پوسٹ پر دشکا حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ شام ٹاپر سر میں واقع فوجی پوسٹ پر دشکا حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی توئی چار روز قبل سپین تنگئ میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

ولسوالی توئی دو روز قبل بازار میں واقع فوجی کیمپ پر لیزر گن حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی شیوا گزشتہ روز اینار خیل میں دو محاصرہ شدہ پوسٹوں کو راشن لے جانے والے فوجی قافلے پر گھات حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔ مذکورہ علاقے میں دو فوجی پوسٹیں تاحال مجاہدین کے محاصرے میں ہیں۔

ولسوالی گڑیوم گزشتہ شام کانڈی کاکا خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں مورچے کی دیوار تخریب ہوئی، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی کلاچی گزشتہ روز گاؤں روڑی میں فوج اور برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں کی جانب سے عوامی گھروں میں مجاہدین کے خلاف لگائی گئی گھات کے خلاف کارروائی میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

اس دوران ایک ساتھی عبد الرحمن بھی شہادت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل روسہ روڈ پر واقع فوجی چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ رات لوئ سم میں واقع اسکاؤٹ پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت دیامر گلگت بلتستان

ولسوالی چلاس دو روز قبل تانگیر میں ایف ڈبلیو او کی گاڑی پر مائن بلاسٹ میں ایک میجر سمیت چھ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے، جبکہ گاڑی بھی مکمل تخریب ہوئی۔

**۱۵فروری۲۰۲۶**

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ روز خیسور کے علاقے شمی خیل میں فوجی قلعے پر تعارضی حملے میں دس سے زائد اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ قلعے کی دیواریں منہدم، دو سیکیورٹی کیمرے تخریب اور ایک کواڈکاپٹر ڈرون مار گرایا گیا۔ ہلاک اور زخمی اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے منتقل کیا گیا۔

مذکورہ قلعے سے چار گاڑیوں پر مشتمل فرار ہونے والے فوجی قافلے پر دوبارہ حملے میں مزید جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی خوشحالی میں سرک لیٹہ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی گزشتہ شام حسوخیل پل پر فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی حسوخیل پل پر واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی گڑیوم شنزی بودر میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات عمری میں پولیس تھانے پر تعارضی حملے میں ایڈیشنل ایس ایچ او ہلاک ہوا، اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی واڑہ ماموند سفری میں واقع پوسٹ پر ماٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی شکتوئی ٹپر سر میں فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی سرویکئ ریشوڑہ قلعے پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار زخمی ہوا، جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی درابن مدی میں فوج نے مجاہدین کیلئے گھات لگائی تھی، مجاہدین نے بہادری کے ساتھ جنگ لڑی جس میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

اس جنگ میں ہمارے ایک مجاہد ساتھی جمیل بھی شہادت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے۔

نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولسوالی کلاچی فوجی قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا، اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ سپاہ مومانڑی مین روڈ پر واقع آرمی جوائنٹ پوسٹ پر تعارضی حملے میں تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے، جبکہ پانی کا ٹینکر بھی تخریب ہوا۔

ولایت پشاور

ولسوالی متھرا گزشتہ رات جمعہ خان پولیس چوکی پر لیزر حملے میں تین سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی تاجوڑی گزشتہ روز مدی خیل میں چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ

تخریب ہوا۔

**۱۶فروری ۲۰۲۶**

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل گزشتہ شب تحریکِ طالبان پاکستان (ایس آئی ایف) قطعۂ خاص کے مجاہدین کے مرتضیٰ کیمپ پر تعارضی حملے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

ہلاک و زخمی اہلکاروں کو اٹھانے کے لیے آنے والے فوجی دستے پر مائن بلاسٹ میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

حکومتی اعداد و شمار کے مطابق ہلاک و زخمی ہونے والے اہلکار؛

۱۔ لانس نائیک باسط (ہلاک)

۲۔ سپاہی عصمت اللہ (ہلاک)

۳۔ نائب صوبیدار زاہد (زخمی)

۴۔ نائیک مدثر (زخمی)

۵۔ سپاہی اصغر (زخمی)

۶۔ حوالدار شاہ پور خان (زخمی)

۷۔ لانس نائیک جان (زخمی)

۸۔ سپاہی مزمل (زخمی)

۹۔ سپاہی فیصل (زخمی)

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز گلدونہ غونڈائی میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی تیارزہ گزشتہ روز خیسورہ میں واقع نارائی اوبہ قلعے سے سولر پینل اور دیگر سامان حاصل کیا گیا۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی سپین وام گزشتہ روز اباخیل میں تین ٹینکوں اور دیگر گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا۔

پہلا حملہ پیدل گشتی پارٹی پر بارودی سرنگ کے ذریعے کیا گیا، جس میں چار اہلکار ہلاک ہوئے۔

دوسرا حملہ بھاری ہتھیاروں کے ساتھ کیا گیا، جس کے نتیجے میں دشمن کے مزید جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

کارروائی کے باعث فوجی قافلہ پسپا ہونے پر مجبور ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی سلارزو تورگٹ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں تین فوجی ہلاک ہوئے۔

ولسوالی سلارزو خزہ میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا، جب کہ دو عدد سیکیورٹی کیمرے بھی تخریب ہوئے۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ گزشتہ شب اکاخیل عزیز مارکیٹ میں واقع ایف سی پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شانگلہ

ولسوالی مارتونگ کابل گرام بیلو میں مجاہدین کے مرکز پر فوج اور پولیس کے مشترکہ چھاپے کے دوران ہونے والی جھڑپ میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

**۱۷فروری ۲۰۲۶**

ولایت باجوڑ

ولسوالی لوئی ماموند گزشتہ روز ملنگی میں ایف سی کیمپ پر تعارضی حملے میں چالیس اہلکار ہلاک ہوئے، جبکہ سابقہ مدرسے پر قائم کیمپ کی عمارت زمین بوس ہوگئی۔

مذکورہ کیمپ کی مدد کے لیے آنے والے فوجی قافلے پر گھات حملے میں ایک درجن کے قریب اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

ولسوالی لوئی ماموند گزشتہ رات دامنگی میں واقع آرمی سکاؤٹ پر مارٹر حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت شانگلہ

ولسوالی مارتونگ گزشتہ روز کابلگرام سلیمانی بانڈہ میں مجاہدین کے مرکز پر سی ٹی ڈی، پولیس اور دیگر اداروں کے مشترکہ حملے کے دوران طویل جھڑپ میں ایک حوالدار احمد مقبول سمیت دو پولیس اہلکار فدا حسین اور سعید الرحمان ہلاک ہوئے۔

اس جھڑپ کے دوران دو ساتھی کمانڈر خوگ باچا اور صہیب بھی شہادت کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوئے۔ نحسبھما کذالک واللہ حسیبھما

چھاپہ مار ٹیم کی واپسی پر گھات حملے میں سی ٹی ڈی اور پولیس کی تین گاڑیاں تخریب ہوئیں اور ان میں سوار تمام اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

رات پولیس کی دو مزید گاڑیوں کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا گیا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی کلاچی ٹکواڑہ میں فوجی قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی پروآ رائل انڈین آرمی کے آلہ کار محمد علی ولد امان اللہ کو ہلاک کر دیا گیا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی سرویکائی تین روز قبل تنگہ میں فوج کو انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کیبل لائن کاٹ دی گئی جس سے فوج کا انٹرنیٹ رابطہ منقطع ہوگیا۔

ولسوالی سرویکائی دو روز قبل تنگہ میں رائل انڈین آرمی کی گشت پارٹی پر گھات حملے میں پانچ اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

ولایت مردان

۲ولسوالی کاٹلنگ دو روز قبل بابوزو میں فوجی حمایت یافتہ سرینڈر عناصر کا چھاپہ مارنے کا منصوبہ مجاہدین نے اچھی حکمت عملی کے ساتھ ناکام بنا دیا۔

خفیہ معلومات کی بنیاد پر آج مجاہدین نے تعاقب کر کے ان پر حملہ کیا، جس میں دو عناصر زخمی ہوئے، جبکہ دیگر بھاگنے میں کامیاب ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی پتسی اڈہ میں فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل کوڑی پل کے قریب موبائل ٹاور پر نصب سیکیورٹی کیمرہ اسنائپر حملے میں تخریب ہوا۔ فوج کی جانب سے موبائل ٹاورز پر جاسوسی کیمروں کی تنصیب کے خلاف مجاہدین نے کارروائیاں جاری رکھنے کا انتباہ دیا ہے۔

**۱۸ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی سرویکائی گزشتہ روز ریشوڑہ میں واقع قلعے پر اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سرویکائی گزشتہ روز باسکی سر میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی سرویکائی زیرِ حراست دو اہلکاروں (مستاگل ولد سپر خان اور محمد شاہ ولد رسول جان) کو مقامی مشران کی ضمانت پر آئندہ ڈیوٹی نہ کرنے کی شرط پر رہا کر دیا گیا۔

ولسوالی سرویکائی سپلاتوئی میں فوج کی گشتی پارٹی پر گھات حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی کلاچی گزشتہ رات دیارک میں واقع چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں چھ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، جبکہ ایک پولیس اہلکار کو گرفتار کر کے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ کارروائی میں دو گاڑیاں نذرِ آتش کر دی گئیں، جبکہ ایک گاڑی اور چار سیکیورٹی کیمرے قبضے میں لیئے گئے۔

مدد کے لیے آنے والے فوجی قافلے پر گھات حملے میں مزید جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

ولسوالی پشاور سٹی گزشتہ رات سنگو پولیس پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی غزنی خیل گزشتہ روز پہاڑ خیل پکہ میں چھاپے کی نیت سے آنے والے فوجی اہلکاروں پر جوابی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ گزشتہ رات اکاخیل اوخے کنڈاو میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں تین فوجی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ شام خیسور میں واقع دتہ خیل فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

**۱۹ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز تورگلہ میں واقع فوجی پوسٹ پر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی اعظم ورسک بازار میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی شکتوئی گزشتہ روز مروبی میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی کلاچی گزشتہ رات ٹکواڑہ میں فوج اور امن کمیٹی کے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش میں ہونے والی جھڑپ میں دشمن کے کئی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

اس دوران ایک ساتھی محترم دامان بھی شہید ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ رات پاٹک میں واقع پوسٹ پر تعارضی

حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

ولسوالی ایف آر پشاور پاخی نیکہ پوسٹ اور اس کے دفاعی مورچوں پر تعارضی حملے میں فوج کے جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل اوتارچوکی پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

**۲۰ فروری ۲۰۲۶**

ولایت بنوں

ولسوالی ڈومیل چند روز قبل ایمنزائی سے گرفتار کیے گئے سیکیورٹی اہلکار فضل قدیر ولد نودزادہ کو علاقائی مشران اور علماء کی ضمانت پر اس شرط پر رہا کیا گیا، کہ وہ آئندہ حکومتی ملازمت نہیں کرے گا۔ اس موقع پر علاقائی جرگے سے یہ ضمانت بھی لی گئی کہ حکومت آئندہ مجاہدین کے گھروں کو مسمار نہیں کرے گی اور نہ ہی اہل خانہ کو تنگ کیا جائے گا۔

تحریکِ طالبان پاکستان کی طرف سے سیکیورٹی فورسز میں کام کرنے والوں کے لیئے یہ پیغام ہے کہ اپنے لیئے حلال رزق کا بندوبست کریں، بصورتِ دیگر اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

ولسوالی بکاخیل روسہ روڈ پر واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست انزرے میں واقع سرلڑہ سر چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور پوسٹ کا وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولسوالی واڑہاموند سلطان بیگ میں واقع چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی تیارزہ دوروز قبل خیسورہ میں شولام روڈ پر فوج کی گاڑی پر گھات حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ گاڑی کو بھی نقصان پہنچا۔

گزشتہ روز اسی علاقے میں واقع پوسٹ پر حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت کرک

ولسوالی بانڈہ داؤد شاہ گزشتہ روز کوہاٹ ٹل شاہراہ پر مجاہدین نے امن و امان کے قیام اور اسنیپ چیکنگ کے لیے عارضی چیک پوسٹ لگائی۔

ولایت ٹانک

ولسوالی گومل کوٹ اعظم میں واقع فوجی چوکی پر اسنائپر حملے میں ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

**۲۱ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز تورہ گولہ میں فوجی قافلے پر گھات حملے میں دو اہلکار ہلاک، جبکہ ایک گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز بازار میں واقع پوسٹ پر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ شام روڈ پر واقع پوسٹ پر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی اعظم ورسک بازار میں واقع پوسٹ کے لیے پانی لے جانے والے اہلکاروں پر حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی سپین وام گزشتہ روز ابا خیل میں نئے مورچے بنانے والے فوجیوں پر تعارضی حملے میں ایک ایکسکیویٹر جزوی تخریب ہوا، جس کی وجہ سے فوج کام ادھورا چھوڑ کر وہاں سے بھاگ نکلی۔

ولسوالی شوہ سرخنی میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سولر پینل تخریب ہوا۔

ولسوالی میر علی شش کروز فوجی مورچے پر دشکا کے ذریعے کیئے گئے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت بنوں

ولسوالی بنوں گزشتہ روز دریوبہ میں پولیس لائن پر مارٹر حملے میں آٹھ اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

ولسوالی ڈومیل گزشتہ شام زارون خون خیل میں واقع فوجی چیک پوسٹ کو بارود سے اڑا دیا گیا۔ (یاد رہے کہ چند روز قبل اسی مقام پر مجاہد ساتھی خذمتی تقبلہ اللہ نے شہادت نوش کی تھی)۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات سفری میں واقع چیک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

**۲۲فروری۲۰۲۶**

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات سفری میں واقع چیک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات ججو میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات شیخا بابا میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی واڑہ ماموند شکرو میں فوج کا ایک کواڈ کاپٹر ڈرون مار گرایا گیا۔

ولایت اورکزئی

ولسوالی فیروز خیل گزشتہ روز ایندرہ کنڈاؤ میں پیدل جانے والے فوجی قافلے پر گھات حملے میں نو اہلکار ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ روز شش کروز فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

**۲۳فروری۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک تورہ گولہ میں زیر تعمیر پوسٹ پر حملے میں ایک فوجی ہلاک، جبکہ ایکسکیویٹر گاڑی کو نقصان پہنچا۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ شب بازار کے قریب واقع پوسٹ پر حملے میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سروکئ گزشتہ روز سپلاتوئی میں واقع قلعے پر تعارضی حملے میں یہود کی آلۂ کار فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی ٹانک گزشتہ روز مین بازار میں واقع صابر چوکی پر اسنائپر حملے میں ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی ٹانک گزشتہ روز دو الگ الگ کارروائیوں میں دو ایف اہلکاروں، (ببر ملا خیل سے تعلق رکھنے والے نصیب خان ولد روزی خان اور عمر خیل سے تعلق رکھنے والے شائستہ خان ولد ملنگ) نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت کرک

۱، ۲۔ ولسوالی بانڈہ داؤد شاہ شہید ان کلی میں واقع ایف سی قلعے پر تعارضی حملے میں پانچ اہلکار زخمی ہوئے۔

بہادر خیل کے مقام پر زخمیوں کو منتقل کرنے والے قافلے پر گھات حملے میں آٹھ اہلکار ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے، جبکہ قافلے میں شامل دو گاڑیاں نذر آتش اور دو کلاشنکوف بندوقیں بھی حاصل کی گئیں۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی درابن گزشتہ شب کوٹ عیسی خان میں فوج کے چھاپے کے دوران دفاعی جنگ میں تین اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

اس دوران چار ساتھی (سہیل، عبداللہ، شائستہ خان اور سلیمان)، تقبلھم اللہ، بھی شہید ہوئے۔ نحسبھم کذالک واللہ حسیبھم۔

ولسوالی کلاچی گزشتہ روز گاؤں لونی میں ناپاک فوج کے چھاپے کے دوران جھڑپ میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

اس دوران ایک ساتھی (فردوس)، تقبلہ اللہ، بھی شہید ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولایت لکی مروت

ولسوالی غزنی خیل پہاڑ خیل پکہ گاؤں سے تعلق رکھنے والے رائل انڈین آرمی کے ایک کارندے سیف اللہ کو ہلاک کیا گیا۔

ولایت پشاور

ولسوالی پشاور گزشتہ شب ماشو خیل پولیس چوکی پر گرنیڈ حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ گزشتہ روز اکاخیل اوخے کنڈاو پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

**۲۴فروری۲۰۲۶**

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ روز لوئ سم ترکئ میں واقع چیک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی ریاست انزری میں واقع کمال سرپوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۳، ولسوالی سلارزو گزشتہ روز چینار میں واقع چیک پوسٹ پر راکٹ اور مارٹر سے دو الگ الگ حملوں میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی وانا شین ورسک میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک زخمی ہوا، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولسوالی لدھا گزشتہ روز خوژہ گائی سرائے میں واقع دفاعی پوسٹ پر میزائل حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک گزشتہ رات شالم میں پولیس اور فوج کی مشترکہ چوکی پر گوریلہ کارروائی میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ دشمن کے جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

ولسوالی خاص ٹانک گزشتہ روز ببر ملاخیل کے رہائشی ایف سی اہلکار احمد جان ولد میر شا جان نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت کوہاٹ

ولسوالی لاچی شکردرہ روڈ پر پولیس کانوائے پر گھات حملے میں ڈی ایس پی اور انسپکٹر سمیت ۱۰ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے، جبکہ ایک پولیس موبائل نذرِ آتش اور دیگر کو نقصان پہنچا۔

ولایت پشاور

ولسوالی ایف آر پشاور شیر کیرہ کنڈاو خانوہ چوک میں سی ٹی ڈی کے لیے مخبری کرنے والے پولیس اہلکار رضوان عرف رگو کو ہلاک کر دیا گیا، جبکہ اس کے ٹھکانے سے ایک کلاشنکوف اور دو پستول بھی حاصل کیئے گئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر انشاہ مین بازار سے ایک سی ٹی ڈی اہلکار کو زندہ گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔

ولایت لکی مروت

ولسوالی لکی مروت گزشتہ روز رائل انڈین آرمی کے کارندے اور برائے نام امن کمیٹی کے سرغنہ انعام اللہ عرف گڑوبی، جو مجاہدین کے خلاف متعدد جرائم میں ملوث ہے، اسکے ٹھکانے پر مارٹر حملے میں جانی ومالی نقصان کا امکان ہے۔

اہم نوٹ: ڈیرہ اسماعیل خان، شیخ یوسف خیمہ بستی سے خاتون خودکش حملہ آور کی گرفتاری کی خبر جھوٹ اور بے بنیاد ہے۔ تحریک طالبان پاکستان کی کسی خاتون کو گرفتار نہیں کیا گیا، سی ٹی ڈی والے اپنی ناکامی چھپانے کیلئے جھوٹا پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کسی غریب خاتون کو گرفتار کر کے انہیں تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے جو محض خواتین چادر و چار دیواری کی پامالی کی راہ ہموار کرنے کا ایک بہانہ ہے۔

**۲۵ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک تورہ گولہ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ رات کلوشہ میں واقع فوجی پوسٹ

پر لیزر گن حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ سہ پہر بازار میں واقع نئی فوجی پوسٹ پر حملے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ روز قرملی سر میں واقع ایف سی پوسٹ پر گوریلہ کارروائی میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سرویکائی سپلاتوئی میں واقع قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی سرویکائی باسکی میں واقع پوسٹ پر حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سرویکائی گزشتہ روز سیوری میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی واڑہ ماموند ڈمہ ڈولہ ڈیرئ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی واڑہ ماموند گزشتہ رات بدان میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی ریاست پاٹک نوی کلی میں ابابیل پولیس فورس کی گشتی پارٹی پر گھات حملے میں چار اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے، جبکہ ہلاک اہلکاروں سے دو کلاشنکوف بھی حاصل کی گئیں۔

ہلاک اہلکاروں کے نام:

۱۔ یارزادہ

۲۔ داؤد

۳۔ عمران

۴۔ سراج

زخمی اہلکاروں کے نام:

۱۔ ارشاد

۲۔ عزیز

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک زام قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

ولسوالی خاص ٹانک دبک کلی زام میں فوج کی جانب سے گھات حملے کی کوشش کو جوابی کارروائی میں ناکام بنا دیا گیا، جس میں صیہونی آلۂ کار فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشین

ولسوالی چمن روغانی روڈ پر ٹی آئی اے کی نشاندہی پر ایف سی اہلکاروں کی گاڑی پر گھات حملے میں تین اہلکار ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ رات ناونہ میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر دشکا اسنائپر کے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

**۲۶ فروری ۲۰۲۶**

ولایت کرم

ولسوالی ڈوگر گزشتہ شام مارغان، پینے اور منڈان میں واقع ایف سی و فوج کی مشترکہ پوسٹوں اور ایک بڑے کیمپ کو رائل انڈین آرمی کے اہلکاروں نے خالی کر دیا، جس کی وجہ سے

سنٹرل کرم کا کافی علاقہ ناپاک فوج سے آزاد ہو گیا۔ الحمدللہ۔

ولایت مہمند

ولسوالی صافی گزشتہ روز قندھارو میں لودن غنڈی پولیس چیک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی صافی گزشتہ شب قندہارو میں خاخ بازار پولیس پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولسوالی صافی دو روز قبل علینگار میں ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں جانی نقصان ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ روز عیدک میں 'تیرہ' فوجی مورچے پر دشکا اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میران شاہ گزشتہ شام تپی میں 'پیران' فوجی مورچے پر دشکا اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی ناونہ میں فوجی چیک پوسٹ پر دشکا اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست گزشتہ شب لوئی سم ترکئی میں واقع چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی ومالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی ریاست گزشتہ شب شیخ کلی میں پولیس چوکی پر مارٹر حملے میں سولر پلانٹ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل سردی خیل میں فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک گزشتہ شب حیدر میں ایف سی اور فوج کے مشترکہ قلعے پر مارٹر حملے میں چار فوجی ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

ولایت پشاور

ولسوالی بڈھ بیر گزشتہ شب زنگلی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

اہم نوٹ:

ولایت مہمند کی ولسوالی پنڈیالئی سے پانچ روز قبل حراست میں لیے گئے ادھیڑ عمر مجاہد کمانڈر ابراہیم چاچا اور ان کے ایک ساتھی کو جعلی مقابلے میں شہید کر دیا گیا؛ جسدِ خاکی دویزئی کے علاقے سے ملا۔

افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ شریعت دشمن صیہونی آلۂ کار فوج نے گزشتہ رات ولایت بنوں کی ولسوالی جانی خیل کے علاقے سین تانگہ رغزئی میں ایک مسجد پر ڈرون حملہ کیا جس میں مسجد شہید ہوگئی۔ اسرائیل نواز پاکستانی فوج نے ملک بھر میں مساجد اور شعائر اللہ کی بے حرمتی کا نہ رکنے والا سلسلہ شروع رکھا ہے۔

**۲۷ فروری ۲۰۲۶**

ولایت جنوبی وزیرستان

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ رات کلوشہ میں واقع پوسٹ پر

تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی اعظم ورسک گزشتہ رات بازار میں واقع ایف سی پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی وانا مین روڈ پر واقع دوتانی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولسوالی زرمیلنہ گزشتہ روز ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میر علی گزشتہ شام خدری سیر کوٹ میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر دشکا اسنائپر حملے میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی گزشتہ شام ناونہ میں واقع فوجی مورچے پر دشکا اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میران شاہ سپلگہ میں واقع پیپلہ فوجی مورچے پر دشکا اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت مہمند

ولسوالی صافی گزشتہ شام کوز چمرکنڈ اڈے پر واقع پولیس پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت بنوں

ولسوالی بکاخیل گزشتہ رات تھانے کے قریب پولیس ناکہ بندی پر لیزر گن حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ولسوالی درازندہ گزشتہ رات امن میلہ میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

ولسوالی ریاست انزری میں واقع سرلڑہ سر چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت ٹانک

ولسوالی خاص ٹانک ملیزو گریڈ میں واقع فوجی ٹھکانے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت خیبر

ولسوالی تیراہ میدان گزشتہ روز زخہ خیل محمد علی کلی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

**۲۸ فروری ۲۰۲۶**

ولایت شمالی وزیرستان

ولسوالی میرانشاہ گزشتہ روز تپی گاؤں میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان پہنچا۔

ولسوالی میر علی سوخیل پل پر واقع فوجی قلعے میں موجود فوجی گاڑی پر جی ایل حملے میں دو اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے، جبکہ گاڑی کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

ولسوالی میر علی سوخیل پل پر واقع فوجی چوکی پر تعارضی حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

ولسوالی میر علی خوشحالی کے علاقے میں سرک لیٹہ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی فوجی مورچے پر راکٹ حملے میں جانی نقصان کا

قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی گزشتہ روز فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولسوالی میر علی گزشتہ شام ناؤنہ میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی میر علی گزشتہ روز شش کروز فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں ایک شمسی پینل تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولسوالی میر انشاہ گزشتہ روز کینٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی میر علی دو روز قبل خدری گاؤں میں فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولسوالی میر انشاہ دو روز قبل درپہ خیل میں واقع امین پکٹ پر جی ایل حملے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے۔

ولسوالی سپین وام دتہ خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک عدد بڑا سیکورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولسوالی سپین وام دتہ خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک عدد بڑا سیکورٹی کیمرہ تحریب ہوا، جبکہ شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

ولسوالی بڈھ بیر گزشتہ رات بڈھ بیرہ سرک پر واقع تھانے پر گرنیڈ حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی بڈھ بیر گزشتہ رات سرہ خورہ ایف سی چیک پوسٹ پر گرنیڈ حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی بڈھ بیرہ گزشتہ رات متنی تھانے پر تعارضی حملے میں کانسٹیبل طاہر اللہ شدید زخمی ہوا۔

ولسوالی پشاور سٹی گزشتہ رات حیات آباد فیز ون، انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر تین میں واقع ایف سی پوسٹ پر پہلا حملہ مائن بلاسٹ کے ذریعے کیا گیا، اور دوسرا حملہ لیزر گن کے ذریعے کیا گیا۔ حملوں میں دو ایف سی اہلکار زخمی ہوئے۔

ولسوالی بڈھ بیرہ گزشتہ رات ادیزئی تھانے پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولسوالی ایف آر پشاور گزشتہ رات شیر کیرہ پاس پخی میں ایف سی کیمپ پر حملہ کیا گیا، جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولسوالی ایف آر پشاور گزشتہ رات حمید خان مشین تھانے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت خیبر

ولسوالی باڑہ اکاخیل خونگی میں فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا، جو کافی دیر تک پوسٹ کے باہر پڑا رہا۔

ولسوالی تیراہ میدان گزشتہ روز زوڑ کلی میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

# عملیات خیبر

لا غالب الا اللہ، لا غالب الا اللہ
لا غالب الا اللہ، لا غالب الا اللہ
پاکستان میں آئے گا اب
دینِ حق کا نظامِ سدا
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر
تیرے ہی نام پہ جیتے ہیں
تجھ پہ ہی سر جھکاتے ہیں
اس دیس کی کایا پلٹنے کو
ہم قدم آگے بڑھاتے ہیں
تیرے لیے ہم مٹ جائیں گے،
پر حق کا علم لہرائیں گے
حاکم ہے بس تو اللہ، لا غالب الا اللہ
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر
ظلم کا یہ نظامِ کہن
اب ہم جڑ سے مٹائیں گے
باطل کے کالے بادل ہم
سچائی سے چھٹائیں گے
اگر جبر کی آگ بڑھے گی تو
ہم پیار سے اسے بجھائیں گے
حاکم ہے بس تو اللہ، لا غالب الا اللہ
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر
پاکستان کے غیور جواں
اب ڈرنا ہم نے چھوڑ دیا
نظامِ باطل کے بت کو
ہم نے مل کر توڑ دیا
ہمارے لہو میں جوشِ ایماں
اور جیتا ہے بس اللہ
حاکم ہے بس تو اللہ، لا غالب الا اللہ
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر
یہ جھوٹے تخت اور تاج و قبا،
مٹ جائیں گے سب ایک دن
بس باقی رہے گا نامِ خدا،
اور حق کا بول بالا ہو گا
جو حق پر جاں لٹائے گا،
وہ جنت فردوس پائے گا
حاکم ہے بس تو اللہ، لا غالب الا اللہ
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر
ہم جند اللہ بے باک و نڈر،
ہم شیر ببر کہلاتے ہیں
ظلمت کی سیاہ راتوں میں،
ہم نورِ سحر پھیلاتے ہیں
خیبر کی اس للکار سے ہم
سوئے ہوؤں کو جگاتے ہیں
حاکم ہے بس تو اللہ، لا غالب الا اللہ
عملیاتِ خیبر عملیاتِ خیبر



پاکستانی فوج کو چونکہ بنیادی طور پر مسلمانوں نے نہیں بنایا تھا بلکہ اسکو انگریز سامراج نے برصغیر اور خصوصاً قبائلی علاقوں میں جاری مجاہدینِ اسلام کی آزادی کی تحریک کو کچلنے کیلئے ہندوشاہی فوج (رائیل انڈین آرمی) کے نام سے مقامی غلام آبادیوں سے بنایا گیا تھا۔ اسی فوج کو انگریز سامراج نے عالمی استعماری اہداف کے حصول کیلئے بھی خوب استعمال کیا، جیسے سلطنت عثمانیہ کے سقوط وغیرہ۔ چنانچہ بد قسمتی سے قیامِ پاکستان کے بعد سے آج تک کرایہ دار غلام فوج اسی راہ پر گامزن ہے، جو بھی زیادہ کرایہ دینے کی بولی دیتا ہے یہ انکو اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔ جنرل ضیاء الحق (جو کہ اس وقت بریگیڈیئر کے عہدے پر تھے) کی قیادت میں ۱۹۷۰ء میں اردن میں فلسطینی مہاجرین کے کیمپ پر بمباری اور ہزاروں فلسطینی مسلمانوں کو شہید کرانا، صومال میں اقوام متحدہ کی امن فورس میں صومالی مسلمانوں کے خلاف تاریخی جرائم کا ارتکاب کرنا، بنگالی مسلمانوں کے قتل عام اور انکی باعفت خواتین کی عصمت دری کرنا، نائن الیون کے بعد امریکا کی قیادت میں عالمِ کفر کو اپنی خدمات پیش کرنا اور ہزاروں کی تعداد میں افغانی، پاکستانی اور مختلف ممالک سے آئے ہوئے مہاجرین مجاہدین کو شہید کرانا یا انہیں گرفتار کرا کر ڈالر کے عوض امریکا کے ہاتھ بیچنا، اور دنیا کی واحد اسلامی حکومت، امارت اسلامیہ افغانستان کے سقوط میں اساسی کردار ادا کرنا اس غلام فوج کے ناقابل فراموش جرائم کی چند مثالیں ہیں (قاتلھم اللہ)۔ آج پھر عالمی کفری طاقتوں کو فلسطینی، افغانی اور خطے کی دیگر مسلمانوں کے کچلنے کیلئے ایک ضمیر فروش اور کرایہ دار فوج کی ضرورت تھی۔ لہٰذا پاکستانی فوج نے بڑی بے شرمی سے ٹرمپ کی قیادت اور انسانیت کے قاتل نیتن یاہو کی معیت میں اپنی خدمات کو پیش کر دیا، یہ سب حقائق اس بات کو خوب واضح کرتے ہیں کہ یہ فوج اسلامی ہے اور نہ ہماری، اور نہ ہی امت مسلمہ اور ان کے اوطان کی محافظ یا وفادار، بلکہ یہ کرایہ دار سستے کرایہ پر ہر جابر اور سامراجی طاقت کو ہر مظلوم کے خلاف اپنی خدمات پیش کرتی ہے۔



امیر تحریک طالبان پاکستان

**ابو منصور عاصم مفتی نور ولی محسود حفظہ اللہ**

اقتباس از پیغام عید الفطر، ۱۴۴۶ھ